کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر

کوئٹہ

راولاکوٹ

بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 ہفتہ 31 اکتوبر 2026ء 19 جمادی الاول 1448ھ قیمت 5روپے شمارہ نمبر508

گلگت بلتستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، شہباز شریف

وزیر اعظم کی گلگت بلتستان کے عوام کے لئے، وفاقی حکومت کی جانب سے شروع کئے گئے 100 میگا واٹ شمسی توانائی پراجیکٹ کی جلد تکمیل کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص توانائی کے منصوبوں، کی پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے جلد از جلد مستفید ہوسکیں، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے گلگت بلتستان کے عوام کے لئے، وفاقی حکومت کی جانب سے شروع کئے گئے، 100 میگا واٹ شمسی توانائی پراجیکٹ کی جلد تکمیل کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور ان کی بروقت تکمیل کے لیے درکار فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ جمعہ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت گلگت بلتستان میں ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس ہوا جس میں وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان امجد علی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں گلگت بلتستان کے عوام کو جو یکم نومبر کو ڈوگرہ راج سے آزادی اور اس کے بعد پاکستان سے الحاق کا تاریخی دن منا رہے ہیں، (بقیہ 2صفحہ 3پر)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف گلگت بلتستان کے ترقیاتی پروگراجیکٹس کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسحاق ڈار سے سنگاپور کے وزیر خارجہ کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال

پاکستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کو اقتصادی روابط میں بدلنے کی ضرورت ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالا کرشنن نے جمعہ کو یہاں وزارت خارجہ میں ملاقات کی جس میں مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور سنگاپور (بقیہ 20صفحہ 3پر)

حکومت بلوچستان پولیس کو جدید آلات، معیاری تربیت اور میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں وتبادلوں کا ایسا ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے

بلوچستان کے نوجوانوں کو میرٹ پر بھرتی کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

ریاست پاکستان کے سامنے ہتھیار ڈالنے اور تشدد کا راستہ ترک کرنے والوں کے لیے ہمیشہ دروازے کھلے ہیں، تاہم جو عناصر بندوق کے زور پر اپنے نظریات مسلط کرنا چاہتے ہیں،، میر سرفراز بگٹی

پولیس افسران ریاست اور عوام کے خادم ہیں، انہیں نہایت دیانت داری، عزت و وقار اور احساس ذمہ داری کے ساتھ بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنا ہوگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان پولیس کو جدید آلات، معیاری تربیت اور میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں وتبادلوں کا ایسا ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جہاں کسی قسم کی سیاسی مداخلت یا دباؤ کی گنجائش نہ ہو، پولیس افسران کی تعیناتیوں اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی میں میرٹ کو بنیادی اصول بنایا گیا ہے اور یہ فیصلہ خود بلوچستان پولیس کی قیادت نے کرنا ہے کہ کون سا افسر کس ذمہ داری کے لیے موزوں ہے۔ میرٹ کی بالادستی بالخصوص نوجوان نسل کا ریاست پر اعتماد بحال کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گی، ریاست کے تمام ستونوں کو اپنے عملی کردار سے بلوچستان کے نوجوانوں کو یہ پیغام دینا ہوگا کہ انہیں میرٹ پر بھرتی کیا جائے گا، میرٹ پر ذمہ داریاں سونپی جائیں گی اور وہ کسی سیاسی مداخلت کے بغیر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے مطابق خدمات انجام دے سکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد میں بلوچستان پولیس میں نئے (بقیہ 1صفحہ 3پر)

پولیو سے انکاری والدین (رفیوزل کیسز) کی کوریج کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، مہر اللہ بادینی

انسداد پولیو مہم کے دوران کوئٹہ میں مجموعی طور پر 4لاکھ 29 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 2 نومبر سے شروع ہونے والی انسدادِ پولیو مہم کے انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او)، ایڈیشنل ای اوسی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پولیو مہم کے مجموعی اہداف، سکیورٹی انتظامات، مائیکرو پلان، ٹیموں کی تعیناتی اور مہم کی مؤثر نگرانی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ مہم کے دوران کوئٹہ میں مجموعی طور پر 4 لاکھ 29 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے (بقیہ 43صفحہ 3پر)

ایران سے عراق جانے کا واحد زمینی راستہ تاحال بند ہے زائرین نوٹ کرلیں، مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) وزارت مذہبی امور نے کہا ہے کہ ایران سے (بقیہ 4صفحہ 3پر)

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں معیار، شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جائے گا

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر برائے تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ ڈیرہ اللہ یار سمیت جعفرآباد بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، (بقیہ 3صفحہ 3پر)

بلوچستان میں معیاری طبی تعلیم اور ٹریننگ کے مواقع بڑھانے کی ضرورت ہے، گورنر بلوچستان

صوبے کے نوجوان ڈاکٹرز کو اعلیٰ پیشہ ورانہ قابلیت حاصل کرنے کیلئے دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے اور انہیں اپنے ہی صوبے میں بہتر تعلیمی و تربیتی سہولیات میسر آسکیں، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (CPSP) کے ایک وفد نے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی قیادت میں گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ وفد میں پروفیسر ڈاکٹر سمعیہ سیف اللہ، پروفیسر عاصمہ اوپل، پروفیسر فضل داد کاکڑ، پروفیسر حبیب اللہ اور ڈاکٹر رضوانہ شامل تھیں۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں میڈیکل ایجوکیشن، میڈیکل ریسرچ، پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ اور صحت کے شعبے میں اعلیٰ پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میڈیکل یونیورسٹیاں اور میڈیکل کالجز عموماً صحت کے شعبے میں تحقیق، اکیڈمک سرگرمیوں اور ڈگری پروگرامز پر خصوصی توجہ دیتے ہیں تاہم طبی شعبے میں عملی مہارت، اسپیشلائزیشن اور پروفیشنل استعداد کار میں اضافے کیلئے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان جیسے اداروں کا کردار بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معیاری طبی تعلیم اور ٹریننگ کے مواقع بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ صوبے کے نوجوان ڈاکٹرز کو اعلیٰ پیشہ ورانہ قابلیت حاصل کرنے کیلئے دیگر شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے اور انہیں اپنے ہی صوبے میں بہتر تعلیمی و تربیتی سہولیات (بقیہ 53صفحہ 3پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ یادگاری شیلڈ پیش کر رہی ہیں

پاکستان ریلوے کے پاس 439 ریلوے انجن میں سے 269 فعال اور 172 غیر فعال

لوکوموٹیوز فی الحال ناکارہ حالت میں کھڑے ہیں جن کے بارے میں حتمی فیصلہ ہونا باقی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کے پاس 439 ریلوے انجن میں سے 269 فعال اور 172 غیر فعال، 69 لوکوموٹیوز فی الحال ناکارہ حالت میں کھڑے ہیں جن کے بارے میں حتمی فیصلہ ہونا باقی ہے، دیگر انجنوں کی مرمت اور بحالی کا کام جاری ہے، لوکوموٹیوز کی اوور ہالنگ کے لیے مزید (بقیہ 5صفحہ 3پر)

2لاکھ 27ہزار کنال اراضی کی ملکیت پاکستان ریلوے کے نام منتقل کی جاچکی، حنیف عباسی

پاکستان ریلوے کی 2لاکھ 27ہزار کنال اراضی اپنے نام منتقل، تجاوزات کے خلاف کارروائی جاری ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے سینٹ کو بتایا ہے کہ پاکستان ریلوے کی اراضی کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران 10 سے 12 ارب روپے مالیت کی اراضی تجاوزات سے واگزار کرائی گئی ہے، 2لاکھ 27ہزار کنال اراضی کی ملکیت پاکستان ریلوے کے نام منتقل کی جاچکی ہے، ریلوے کی زمین پر کسی قسم کے غیر قانونی قبضے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جمعہ کو سینٹ میں سوالوں کے جواب میں وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بتایا کہ وزارت ریلوے کا قلمدان سنبھالتے ہی انہوں نے ریلوے کی اراضی کی نشاندہی اور تحفظ کے لیے اقدامات کیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے کی بڑی اراضی مختلف افراد کے (بقیہ 36صفحہ 3پر)



ڈپٹی کمشنر سبی الیاس کبزئی بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا رہے ہیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کا 11سال سے بلاک شناختی کارڈ ایک ماہ میں کھلوادیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار محمد داؤد نے بتایا کہ انکا شناختی کارڈ نادرا کی جانب سے 2015 سے بلاک کر دیا گیا تھا۔ جس کی بحالی کے لیے وہ متعدد بار نادرا دفتر (بقیہ 6صفحہ 3پر)

بلوچستان، سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے 5 ڈرون مار گرائے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان (بقیہ 13صفحہ 3پر)

خان شہید کی 53ویں برسی کوئٹہ میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت (بقیہ 12صفحہ 3پر)

ملک میں پولیو وائرس کا خطرہ تاحال موجود ہے، ہر بچے کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے کو یقینی بنایا جائے گا، سید مصطفیٰ مال

پاکستان میں پولیو وائرس کا خطرہ تاحال موجود ہے، اس لیے اس موذی مرض کے مکمل خاتمے تک قومی کوششیں جاری رکھی جائیں گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ حکومت کی قومی ترجیح ہے اور ہر بچے کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے کو یقینی بنایا جائے گا، پاکستان میں پولیو وائرس کا خطرہ تاحال موجود ہے، اس لیے اس موذی مرض کے مکمل خاتمے تک قومی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیرِ صحت سید مصطفیٰ (بقیہ 14صفحہ 3پر)

حکومت کا آئندہ انتخابات میں شفافیت کیلئے اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دینے کا فیصلہ

وزیراعظم نے انتخابی اصلاحات پر اپوزیشن کو پارلیمانی کمیٹی میں شامل کرنے کی ہدایت کردی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے آئندہ انتخابات کو شفاف اور قابل اعتماد بنانے کیلئے انتخابی اصلاحات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لینے اور پارلیمانی سطح پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوششیں تیز کر دیں۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے انتخابی اصلاحات کے معاملے پر اپوزیشن کو باضابطہ مذاکرات کی دعوت دینے کا فیصلہ کرلیا۔

پاکستان 2030 تک ویکسین کی خریداری کے لیے غیر ملکی مالی معاونت سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے گا، وزیر صحت

قیمت اور تاریخ تنسیخ کی تصدیق کے لیے بارکوڈ کا نظام نومبر کے اختتام تک نافذ کر دیا جائے، سید مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ پاکستان 2030 تک ویکسین کی خریداری کے لیے غیر ملکی مالی معاونت سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے گا، ملک میں جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی اصلیت، قیمت اور تاریخ تنسیخ کی تصدیق کے لیے بارکوڈ کا نظام نومبر کے اختتام تک ملک بھر میں نافذ کر دیا جائے گا۔

پاکستان ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی عالمی رینکنگ میں سرفہرست

وزارت قومی صحت نے ہیپاٹائٹس سے متعلق رپورٹ ایوان میں پیش کردی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی عالمی رینکنگ میں سرفہرست ہوگیا۔ پاکستان ہیپاٹائٹس سی سے اموات میں سرفہرست 10 ممالک میں شامل ہے، وزارت قومی صحت نے ہیپاٹائٹس سے متعلق رپورٹ ایوان میں پیش کردی۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی تعداد 9 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے قومی انسدادِ پولیو مہم کا آغاز کر دیا

مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر تقریبا 2 کروڑ 40لاکھ بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائے جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان انسدادِ پولیو پروگرام نے جامعہ سے ملک بھر کے 97 منتخب ہائی رسک اضلاع میں 2 سے 8 نومبر تک جاری رہنے والی ذیلی قومی (بقیہ 10صفحہ 3پر)

وزراء نے صرف الزام تراشی کی ثابت کچھ بھی نہ کرسکے، مولانا غفور حیدری

نہ ہم جذباتی ہوتے ہیں اور نہ صبر وتحمل کا دامن چھوڑتے ہیں، پروپیگنڈہ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑیگا، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری (بقیہ 11صفحہ 3پر)



اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نیشنل پولیس اکیڈمی میں تربیت مکمل کرنے والے افسران سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اہم علاقائی اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے، اسحٰق ڈار

پاکستان اور سنگاپور کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور سنگاپور نے تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، ٹیکنالوجی، ثقافت اور قدرتی آفات سے نمٹنے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو نئی وسعت دینے اور دونوں ممالک کے درمیان کاروباری و عوامی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن کے درمیان جمعہ کو اسلام آباد میں ہونے والی ملاقات اور وفود کی سطح پر مذاکرات کے دوران طے پایا۔ مذاکرات کے دوران نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے پاکستان اور سنگاپور کے دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان 1965 میں سنگاپور کی آزادی تسلیم کرنے والے اولین ممالک میں شامل تھا جبکہ سنگاپور (بقیہ 41صفحہ 3پر)

پاک چین سفارتی تعلقات کے 75سال مکمل، قائداعظم یونیورسٹی میں چینی فلم ویک کا آغاز

امید، اتحاد اور اپنے عوام کے تحفظ کیلئے ریاست کے کردار پر بنی فلم کے پیغام نے ناظرین میں مشترکہ مستقبل کے احساس اور یکجہتی کے جذبات کو تقویت دی

اسلام آباد (این این آئی) قائداعظم یونیورسٹی (کیو اے یو) کے شعبہ ارضیاتی علوم کے آڈیٹوریم میں چائنا فلم ویک کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ یہ فلمی ہفتہ پاکستان میں چینی ثقافتی مرکز کی جانب سے پاک چین سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد کیا گیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق افتتاحی تقریب میں یونیورسٹی کے عہدیداروں، (بقیہ 7صفحہ 3پر)

جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ کے واجبات کی عدم ادائیگی پر تشویش، فوری ادائیگی کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن، جامعہ بلوچستان کے ترجمان نے ریٹائرڈ اساتذہ کو تاحال پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی عدم ادائیگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کے جائز واجبات کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔

پیپلز پارٹی کے وفد نے پوزیشن کو انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کی دعوت دی

تمام سیاسی جماعتوں کے اعتماد کا حامل انتخابی نظام وضع کرنا پیپلز پارٹی کا مقصد ہے

اسلام آبا (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے وفد نے پوزیشن کو انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کی دعوت دی۔ انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر پیپلز پارٹی کے (بقیہ 8صفحہ 3پر)

بلوچستان حکومت نے صوبے میں سیاحت کی ترقی کیلئے سیاحتی پالیسی کے تحت دس سالہ پلان مرتب کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے میں سیاحت کی ترقی کیلئے سیاحتی پالیسی کے تحت دس سالہ پلان مرتب (بقیہ 9صفحہ 3پر)

مولانا مشکل وقت میں (ن) لیگ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں، رانا ثنا اللہ

سیاسی جماعتوں کے درمیان اس طرح کی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے، اس میں پریشانی کی بات نہیں، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن مشکل وقت میں مسلم لیگ (ن) کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان اس طرح کی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے، اس میں پریشانی کی بات نہیں، پارٹی میں یہی کوشش ہوگی کہ تلخ کلامی کو روکا جائے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ 28ویں ترمیم کا مسودہ ابھی تک فائنل نہیں ہوا، 28ویں ترمیم جب پارلیمنٹ میں آئے گی تو اس پر بحث ہوگی۔ اس سے قبل گزشتہ روز رانا ثنا اللہ کا کہنا (بقیہ 40صفحہ 3پر)

مولانا صاحب کی تقریر میں بعض الفاظ ادا نہ ہوتے تو بہتر تھا، بیرسٹر گوہر

سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ مولانا صاحب کی تقریر میں بعض الفاظ ادا نہ ہوتے تو بہتر تھا، ان کی تقریر کے جواب میں جس طرح حملے کیے گئے وہ بھی نامناسب ہیں، سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیرونی انتشار کا پوری قوم مل کر مقابلہ کرتی ہے، اندرونی انتشار ملک کو زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ملک میں کشیدگی بڑھانے کے بجائے سیاسی رہنماؤں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، ملک میں تنا بہت حد تک پہنچ چکا ہے، کشیدگی مزید نہیں بڑھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریڈ لائن کراس کرنے والے نہیں، (بقیہ 37صفحہ 3پر)

اکبر ایس بابر کا پارلیمنٹ میں موجود جماعتوں کی فنڈنگ کی تحقیقات کیلئے عدالتی کمیشن بنانے کا مطالبہ

پی ٹی آئی فارن فنڈنگ کیس کے فیصلے پر مکمل عملدرآمد میں کیا رکاوٹیں حائل ہیں؟، بانی رہنما کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے بانی رہنما اکبر ایس بابر نے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں عدالتی کمیشن کی تشکیل اور پارلیمنٹ میں موجود تمام پاپولر جماعتوں کی فنڈنگ کی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کردیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں عدالتی انکوائری کمیشن قائم کیا جائے جو تحقیقات کرے کہ پی ٹی آئی فارن فنڈنگ کیس کے 2اگست 2022 کے فیصلے پر مکمل عملدرآمد میں کیا رکاوٹیں حائل ہیں اور ملزمان کے خلاف اب تک کیا قانونی کروائی کی گئی ہے؟۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بچی کو حفاظتی قطرے پلا کر 2نومبر سے شروع ہونے والی انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے بچی کو حفاظتی قطرے پلا کر 2 نومبر سے شروع ہونے والی انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کردیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے والدین، علماء کرام، قبائلی عمائدین، اساتذہ، سماجی رہنماؤں اور معاشرے کے تمام طبقات سے (بقیہ 15صفحہ 3پر)

دسمبر، جنوری اور فروری بجلی صارفین کیلئے مشکل ترین مہینے ہونے کا خدشہ

ان 3ماہ میں فیول پرائس ایڈجسٹ 2 سے 3 گنا بڑھنے کا خدشہ ہے، ذرائع پاور ڈویژن

اسلام آباد (این این آئی) دسمبر، جنوری اور فروری بجلی صارفین کیلئے مشکل ترین ہونے کا خدشہ ہے۔ ذرائع پاور ڈویژن کے مطابق دسمبر، جنوری اور فروری مہنگی بجلی سے متعلق کافی مشکل ہو سکتے ہیں، ان 3ماہ میں فیول پرائس ایڈجسٹ 2 سے 3 گنا بڑھنے کا خدشہ ہے۔ ذرائع کے مطابق ایل این جی، کوئلے اور دیگر فیول کی قیمتیں بجلی پیداواری لاگت (بقیہ 19صفحہ 3پر)

وزیر پٹرولیم سے سعودی سفیر کی ملاقات، کان کنی، پٹرولیم اور توانائی کے شعبوں میں تعاون اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے پر تبادلہ خیال

پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے تاریخی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے سعودی عرب کے نوتعینات سفیر ڈاکٹر راج بن طامی الیقمی نے ملاقات کی جس میں کان کنی، پٹرولیم اور توانائی (بقیہ 18صفحہ 3پر)

بلوچستان کے عوام کا امن، تحفظ اور ترقی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے، عبدالقادر

خاران میں ڈرون حملے کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین، جدید دفاعی ٹیکنالوجی کی مقامی تیاری مزید تیز کی جائے، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بلوچستان کے ضلع خاران میں سکیورٹی چیک پوسٹ پر ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے سامنے آنے والی خبر کے مطابق پانچ ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے تباہ کرنا ہمارے جوانوں کی چوکسی اور بروقت کارروائی کا ثبوت ہے۔ قوم دہشت گردی کے خلاف اپنے سکیورٹی اداروں اور جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے ڈرونز کا استعمال اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ بدلتے ہوئے خطرات کے مطابق دفاعی تیاریوں کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ ڈرونز کی بروقت نشاندہی، نگرانی اور انہیں ناکارہ بنانے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے متعلقہ اداروں (بقیہ 38صفحہ 3پر)



استامحمد، ڈپٹی کمشنر استامحمد کی ہدایت پر تحصیلدار گامن خان بوہڑ گوشت کی قیمتوں کا جائزہ لے رہے ہیں

کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی کمسن بچے کے ساتھ مبینہ زیادتی اور بدفعلی میں ملوث ملزم گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی کمسن بچے کے ساتھ مبینہ زیادتی اور بدفعلی میں ملوث ملزم گرفتار۔ پولیس حکام کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی کہ تھانہ پشتون آباد کی حدود میں ایک کمسن بچہ کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی اور بدفعلی کی گئی جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو گھنٹے کے اندر مبینہ طور پر نامزد ملزم کو گرفتار کرلیا۔

بجلی صارفین پر سردیوں میں بھی اضافی بوجھ پڑنے کا خدشہ

دسمبر سے فروری کے دوران بھی بجلی کی لوڈ مینجمنٹ میں اضافے کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) پاور ڈویژن نے دسمبر، جنوری اور فروری بجلی صارفین کے لیے مشکل ترین مہینے قرار دے دیئے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بجلی صارفین پر سردیوں میں بھی مہنگی بجلی کا اضافی بوجھ پڑنے کا خدشہ ہے، دسمبر سے فروری تک فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ میں دو سے تین گنا اضافے کا امکان ہے۔

حکومتی وزراء اور درباری ٹولہ نے قائدِ جمعیت کے خلاف بازاری زبان استعمال کرکے اپنی سیاسی تربیت کا عملی مظاہرہ کیا

وزیراعظم کو عالمی سیاست میں کردار ادا کرنے کے خواب دیکھنے کے بجائے پہلے اپنے ملک کے داخلی بحرانوں، بدامنی اور عوام کو درپیش مسائل کا جواب دینا چاہیے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں حکومتی وزراء اور درباری ٹولہ کی جانب سے قائدِ جمعیت (بقیہ 16صفحہ 3پر)

پاکستان میں ذہنی مریضوں کی تعداد 3 کروڑ 20لاکھ سے تجاوز کرگئی: وزارت صحت

2023 تک اسلام آباد میں ذہنی مریضوں کی تعداد 3لاکھ ہوئی جب کہ اس وقت ملک میں رجسٹرڈ ماہرین نفسیات کی تعداد 1050 ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ذہنی مریضوں کی تعداد 3 کروڑ 20لاکھ سے تجاوز کرگئی۔ وزارت صحت کی جانب سے قومی اسمبلی میں پیش کیے گئے گلوبل (بقیہ 17صفحہ 3پر)

پاکستان سٹاک ایکسچینج کے ذریعے ون ونڈو لسٹنگ کا نظام بھی فعال ہو چکا ہے، اورنگزیب

مالیاتی وسائل کے حصول کے لیے روایتی بینک قرضوں کے علاوہ کیپٹل مارکیٹ کو بھی موثر ذریعہ بنانا ہوگا، سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے ملک کی کیپٹل مارکیٹ میں اصلاحات، کارپوریٹ قرضہ مارکیٹ کے فروغ، سرمایہ کاروں کی تعداد میں اضافے اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مالیاتی وسائل کے حصول کے لیے روایتی بینک قرضوں کے علاوہ کیپٹل مارکیٹ کو بھی موثر ذریعہ بنانا ہوگا تاکہ بچتوں کو پیداواری سرمایہ کاری کے لیے متحرک کیا جاسکے اور زیادہ سے زیادہ کاروباری اداروں کو طویل مدتی مالی وسائل تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے یہ بات جمعہ کو کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ کونسل (سی ایم ڈی سی) کے چوتھے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں کیپٹل مارکیٹ اصلاحات پر پیش رفت، (بقیہ 39صفحہ 3پر)

چاغی کے رہائشی ماسٹر بامن خان نے اپنے بیٹے شاہ حسین سے لاتعلقی کا اعلان کردیا

دالبندین (این این آئی) کلی سردار علی محمد خان، چاغی کے رہائشی ماسٹر بامن خان اپنے لواحقین کے ہمراہ دالبندین پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپنے بیٹے شاہ حسین سے لاتعلقی کا اعلان کردیا۔ ماسٹر بامن خان کا کہنا تھا کہ ان کے بیٹے شاہ حسین کے گھر سے جانے کے بعد سے انہیں اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔



نارووال، بم ڈسپوزل سکواڈ کا اہلکار بڑی منہاساں سے برآمد ہونے والا شیل تحویل میں لے رہا ہے

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

اسرائیلی انتخابات، نیتن یاہو کی جماعت سادہ اکثریت سے محروم

ناجائز صہیونی ریاست میں ہونے والے انتخابات کے نتائج وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے لیے پریشانی کا باعث بن رہے ہیں کیونکہ ان کی جماعت لیکوڈ اور ان کے اتحادیوں کو 53 نشستیں ملی ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سادہ اکثریت بھی حاصل نہیں کر پائے جو 120 نشستوں کی اسمبلی میں 61 بنتی ہے۔ ادھر، ان کے مخالف گادی آئزنکوٹ کی یشار اور اس کے اتحادیوں کو 48 جبکہ عرب جماعتوں کو 19 نشستیں ملیں۔ اس صورتحال میں عرب جماعتوں کے بارے میں بادشاہ گر یا کنگ میکر کا تصور ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔ سب سے طویل عرصے سے برسرِ اقتدار رہنے والے وزیر اعظم کے لیے یہ نتیجہ ایک واضح سیاسی پیغام ہے۔ اس سے بھی زیادہ معنی خیز نیتن یاہو کا ردعمل ہے۔ انھوں نے عرب جماعتوں کے ساتھ شراکت کے خیال کو غداری قرار دیا اور لیکوڈ نے عرب جماعتوں پر انتخابات چرانے کا الزام لگاتے ہوئے تحقیقات کا مطالبہ کیا جس کے جواب میں الیکشن کمیشن کے عہدیداروں نے دھاندلی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔

نیتن یاہو کی سیاست کا بنیادی اصول خوف ہے، بیرونی دشمن کا خوف، اندرونی 'غداروں' کا خوف اور یہ تاثر کہ ان کے بغیر ملک غیر محفوظ ہو جائے گا۔ نیتن یاہو کی طرف سے ناجائز صہیونی ریاست کے اندر جو ماحول پیدا کیا گیا اس کے نتیجے میں عدلیہ کے اختیارات محدود کرنے کی کوششوں نے ملک کو تقسیم کیا، لاکھوں شہری سڑکوں پر آئے اور ریاستی اداروں پر اعتماد کمزور ہوا۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات بھی ان کی غیر مقبولیت کا باعث بنے ہیں۔ بہت سے اسرائیلی، جن میں سابق فوجی اور سکیورٹی حکام بھی شامل ہیں، یہ سوال اٹھاتے رہے ہیں کہ کیا جنگ کا تسلسل وزیر اعظم کی سیاسی بقا کا ذریعہ بن گیا ہے؟ انتخابات میں عرب جماعتوں کا ریکارڈ 19 نشستوں تک پہنچنا بھی اسی تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ یہ ووٹ واضح طور پر نیتن یاہو کی پالیسیوں پر عدم اعتماد کا اظہار ہیں۔

7 اکتوبر 2023ء کے بعد نیتن یاہو نے اسرائیلی عوام سے 'مکمل فتح' کا وعدہ کیا تھا جسے پورا کرنے کے لیے غزہ کو تباہ کیا گیا، معصوم شہریوں کو بے دریغ شہید کیا گیا اور ایک ایسا انسانی بحران پیدا کیا گیا جس پر دنیا کے بیشتر ممالک اور عالمی ادارے تشویش ظاہر کر چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے بارہا معصوم شہریوں کی شہادتوں، امدادی سرگرمیوں پر پابندیوں اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی پر سوال اٹھائے ہیں۔ اس سب کے باوجود غاصب صہیونی حماس کو غزہ سے ختم نہیں کر پائے جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ حماس محض ایک تنظیم نہیں بلکہ غزہ میں رہنے والے ان مظلوموں کے دکھوں اور تکلیفوں کی ترجمان ہے جو مسلسل اسرائیلی مظالم کا نشانہ بن رہے ہیں۔

نیتن یاہو کی سیاست کا ایک مستقل ستون فلسطینی ریاست کی مخالفت ہے۔ رائٹرز کے مطابق، ان کی جماعت انھیں ایک ایسے سخت گیر رہنما کے طور پر پیش کرتی ہے جس نے فلسطینی ریاست کے مطالبات کو روکے رکھا مگر ناقدین پوچھتے ہیں کہ اگر دو ریاستی حل بھی نہیں، مساوی شہری حقوق بھی نہیں اور فوجی قبضہ بھی دائمی ہے تو لاکھوں فلسطینیوں کے لیے کون سا سیاسی مستقبل باقی رہ جاتا ہے؟ مغربی کنارے میں بستیوں کی توسیع اور انتہا پسند وزراء کے اشتعال انگیز بیانات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بنیامین نیتن یاہو اکیلے ہی شدت پسند نہیں ہیں بلکہ ان کے ساتھی بھی اس حوالے سے ان کے ہم خیال ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ یہ لوگ ہر صورت مسئلہ فلسطین کے حل کی مخالفت ہی کریں گے۔ بین الاقوامی قانون کے ماہرین کی بڑی تعداد بستیوں کو غیر قانونی قرار دیتی ہے اور عالمی عدالتی فورمز بھی اس مسئلے کی طرف توجہ دے چکے ہیں۔

نیتن یاہو کی حکمتِ عملی کا ایک اور تشویش ناک پہلو جنگ کے دائرے کو مسلسل بڑھاتے جانا ہے۔ غزہ سے لبنان، شام، یمن اور ایران تک ناجائز صہیونی ریاست نے متعدد محاذوں پر فوجی کارروائیاں کیں۔ نیتن یاہو خود کہتے ہیں کہ ایران اور اس کے حامی گروہوں نے اسرائیل کے گرد 'موت کا پھندا' تشکیل دے رکھا تھا اور وہ ایرانی اثر کو کمزور کرنا اپنی کامیابی بتاتے ہیں مگر تجزیہ کار خبردار کرتے ہیں کہ کامیابی کا یہ دعویٰ عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اور حقیقی صورتحال اس دعوے سے بہت مختلف ہے۔ ایشیا ٹائمز کے ایک تجزیے میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے اسرائیل کے مستقبل کے سکیورٹی ماحول کو مزید پیچیدہ اور خطرناک بنا دیا ہے۔ اسی طرح، الجزیرہ کے ایک تجزیے میں کہا گیا کہ یہ بات غیر یقینی ہے کہ لبنان پر جاری حملے میں اسرائیل کتنے عرصے تک امریکی حمایت پر انحصار کر سکتا ہے۔ نیتن یاہو کی شدت پسندانہ اور جارحانہ پالیسی کے بارے میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ان کی ہر 'کامیاب کارروائی' اگلے ردعمل کی بنیاد رکھتی ہے۔ ہر قتل، ہر فضائی حملہ اور ہر نئی فوجی مہم انتقام کے لیے نئی نسل کو جنم دیتی ہے۔

اس منظرنامے میں امریکا کا کردار بھی توجہ طلب ہے۔ دہائیوں سے امریکا اسرائیل کو سالانہ اربوں ڈالر کی فوجی امداد، جدید ہتھیار اور اقوام متحدہ میں سفارتی تحفظ فراہم کرتا آ رہا ہے اور یہ امداد اور ہتھیار وغیرہ مہیا کرتے وقت اسرائیل پر امریکا کی طرف سے کسی بھی قسم کی کوئی پابندی یا شرط عائد نہیں کی جاتی۔ غیر مشروط امداد و اعانت کی یہ پالیسی اب امریکا کے اندر میں مسلسل زیرِ بحث آ رہی ہے اور لوگوں کی رائے بھی بدل رہی ہے۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکا میں 2023ء کے بعد اسرائیل کی حمایت میں نمایاں کمی آئی ہے اور اب 65 فیصد ڈیموکریٹ اور 41 فیصد آزاد رائے دہندگان فلسطینیوں سے ہمدردی رکھتے ہیں، یعنی غیر مشروط حمایت کی پالیسی خود امریکی عوام کے بڑھتے ہوئے طبقے کو قبول نہیں۔ مزید یہ کہ اس پالیسی نے خطے میں امریکا کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا اور عرب و مسلم دنیا میں واشنگٹن کو ثالث کی بجائے ایک ایسے فریق کے طور پر پیش کیا جو ہر قسم کے حالات میں ناجائز صہیونی ریاست کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ صرف امریکا یا عرب و مسلم دنیا ہی نہیں بلکہ ہر ملک اور خطے میں اسرائیل اور امریکا کے حوالے سے لوگوں کی سوچ اور رائے میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے اور اس تبدیلی کے جو مظاہر سوشل میڈیا کے ذریعے سامنے آتے ہیں ان کا اثر اسرائیلی عوام پر بھی ہو رہا ہے جس کا ایک اظہار وہاں ہونے والے حالیہ انتخابات کے نتائج کے ذریعے ہمارے سامنے ہے۔ اب ان نتائج کے بعد اگر اپوزیشن اور عرب جماعتیں مل کر کسی نئے سیاسی انتظام کی بنیاد رکھتی ہیں تو اسرائیلی سیاست میں تبدیلی کا امکان پیدا ہو سکتا ہے مگر اس کے لیے ضروری ہے کہ مقامی سطح پر اسرائیلی ووٹر کا پیغام سنا جائے اور امریکا سمیت بیرونی طاقتیں بھی اپنی پالیسیوں پر نظرِ ثانی کریں ورنہ صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی اور نیتن یاہو اور ان کے اتحادیوں کی شدت پسند اور جارحانہ پالیسیاں صرف مشرقِ وسطیٰ ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ناقابلِ تلافی نقصانات کا باعث بنیں گی۔

عبدالوحید کاکڑ کے آرمی چیف بننے کا قصّہ

نصرت جاوید

جنرل عبدالوحید کاکڑ مرحوم کے بارے میں لکھے کالم کو مکمل کئے بغیر اسرائیل کے انتخاب کے نتائج کی جانب بھٹک جانا دیرینہ قارئین کو پسند نہیں آیا۔ اصل کہانی کی جانب لوٹنا ہوگا۔ گزشتہ کالم کے اختتام پر اعتراف کیا تھا کہ اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں میں کسی ایک شخص نے بھی آصف نواز جنجوعہ کی وفات کے بعد ان کے ممکنہ جانشین کے طور پر جنرل وحید کاکڑ کا نام نہیں لیا تھا۔ جنرل ضیاء کے برسوں تک بااختیار سیکرٹری اطلاعات رہے جنرل مجیب واحد شخص تھے جنہوں نے ان کی تعیناتی سے دو روز قبل ان کا نام مجھے نہایت اعتماد سے بتایا تھا۔ 12 جنوری 1993ء کے روز مرحوم کی بطور آرمی چیف تعیناتی ہوگئی تو میں نے طے کرلیا کہ جنرل مجیب سے یہ معلوم کیا جائے کہ انہوں نے میرے پوچھنے پر فقط وحید کاکڑ ہی کا نام کیوں لیا تھا۔

ان سے ملاقات کا موقع ڈھونڈ رہا تھا تو اتفاقاً ایک تقریب میں مل گئے۔ ان سے گزارش کی کہ صحافتی تجسس کی تسکین کے لئے کچھ وقت درکار ہے۔ انہوں نے سماجی تقریب ختم ہونے سے قبل باہر نکلتے ہوئے اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔ میں وہاں پہنچا تو اکیلے بیٹھے منتظر تھے۔ بیٹھتے ہی میں نے سوال اٹھایا کہ جنرل وحید کاکڑ کا نام ان کے ذہن میں کیسے آیا تھا۔ وہ مسکرائے اور انکشاف کیا کہ جنرل آصف نواز جنجوعہ کے جنازے میں شرکت کے وقت صدر غلام اسحاق خان نے وہاں موجود چیئر مین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کو کہا کہ رات کے کھانے سے قبل ایوان صدر آجائیں۔ وہاں بیٹھ کر طے کیا جائے کہ جنجوعہ مرحوم کا جانشین کون ہونا چاہیے۔ چیئر مین نے مجیب صاحب کو ایوان صدر جانے سے قبل اپنے ہاں چائے کے لئے مدعو کیا۔ جنرل مجیب وہاں پہنچے تو انہیں فوج کے سینئر جرنیلوں کی فہرست دکھائی گئی۔ جنرل مجیب نے اس پر سرسری نگاہ ڈالتے ہی یہ رائے دی کہ مذکورہ فہرست میں سے صدر اسحاق عبدالوحید کاکڑ کو منتخب کرنا چاہیں گے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو جنرل مجیب نے بزرگانہ انداز میں سمجھایا کہ جب کوئی فیصلہ ساز کسی معاملے میں تمہاری رائے جاننا چاہے تو بجائے اپنی پسند بیان کرنے کے یہ سوچنے کی کوشش کرو کہ فیصلہ ساز کی ترجیح کیا ہوسکتی ہے۔ ''مجھے خبر تھی کہ وہ (غلام اسحاق) نواز شریف سے اکتائے ہوئے ہیں۔ ایسے موقع پر وہ ایسا آرمی چیف تعینات کرنا چاہیں گے جن پر نواز شریف اثرانداز نہ ہوسکیں''۔ جو معیار جنرل مجیب نے سوچا وہ جنرل عبدالوحید کاکڑ کے حق میں جارہا تھا۔ انتہائی غیر سیاسی اور اپنے کام سے کام رکھنے والے سپاہیانہ مزاج کے علاوہ وہ شہری اشرافیہ سے فاصلہ رکھنے والے پشتون بھی تھے۔ جنرل مجیب کے بقول غلام اسحاق خان نے چیئر مین جوائنٹ چیفس آف سٹاف سے عبدالوحید کاکڑ کا نام سنتے ہی ان کی تعیناتی پر رضا مندی کا اظہار کردیا۔

جنرل کاکڑ کی تعیناتی ہوگئی تو نواز شریف اور ان کے وفادار وزراء پریشان ہوگئے۔ طے کر بیٹھے کہ اپنی پسند کا آرمی چیف لگانے کے بعد صدر وزیر اعظم کو دیوار سے لگانے کو تل جائیں گے۔ چند ہی دنوں بعد مگر جنرل عبدالوحید کاکڑ نے ریاست کے ایک اہم دائمی ادارے کے سربراہ کو تبدیل کردیا جو ان کی دانست میں نواز مخالف سیاستدانوں سے روابط کے ذریعے صدر غلام اسحاق خان کی پسند کا وزیر اعظم ڈھونڈنے کی گیم لگارہے تھے۔ نواز شریف اور ان کے وفادار وزراء کے لئے مذکورہ تبدیلی خوش گوار حیرت کا سبب ہوئی۔ نواز شریف کے خلاف مسلم لیگ (نون) کی صفوں سے متبادل ڈھونڈنے والے مگر مذکورہ تبدیلی سے مایوس ہوئے۔

مایوسی کی اس گھڑی میں کوہاٹ سے پیپلز پارٹی کے قدیمی وفادار سید افتخار حسین گیلانی جو محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت میں باا ثر وزیر قانون رہے تھے متحرک ہوئے۔ محمود خان اچکزئی کے ساتھ مل کر انہوں نے خفیہ روابط کے ذریعے محترمہ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کو قائل کرنا چاہا کہ ''نظام کہنہ'' کے محافظ غلام اسحاق خان کے منتخب وزرائے اعظموں کے خلاف ہاتھ مضبوط کرنے کے بجائے ان دونوں کو جمہوری نظام مستحکم کرنے کی خاطر چند نکات پر اتفاق کرنا ہوگا۔ پارلیمان کی بالادستی ان نکات میں سرفہرست تھی۔ مطلوبہ بالادستی اجاگر کرنے کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو کو قومی اسمبلی کی اس قائمہ کمیٹی کی سربراہی سنبھالنے کو قائل کیا گیا جو وزارتِ خارجہ کے امور پر نگاہ رکھتی ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کے مابین پارلیمان کی بالادستی اجاگر کرنے کے معاملہ پر اتفاق کے امکان نے غلام اسحاق خان کو دھچکا لگایا۔ مرحوم چوہدری الطاف حسین اور فاروق لغاری مگر انہیں اطمینان دلاتے رہے کہ آصف زرداری کی گرفتاری محترمہ بھول نہیں سکتیں اور نواز شریف اس ضمن میں بے اختیار ہونے کا ڈھونگ رچاتے ہیں۔ صدر اسحاق کو ان کی مشکلات کا واحد ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ صدر اسحاق کو یہ بات بھی اس گروپ نے سمجھائی کہ پیپلز پارٹی تو نواز شریف کے خلاف صدر اسحاق کا ساتھ دینے کو ہمہ وقت تیار ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مسلم لیگ کے اراکین اسمبلی میں سے ''نیا وزیر اعظم'' نمودار نہیں ہورہا۔ مسلم کی صفوں میں کھلبلی مچانے لہٰذا حامد ناصر چٹھہ متحرک ہوگئے۔ محمد خان جونیجو اور میر بلخ شیر مزاری بھی ان کے حامی ڈھونڈنے لگے۔ سردار آصف احمد علی نے ''احتجاجاً'' کابینہ سے استعفیٰ بھی دے دیا۔

مسلم لیگ کی صفوں میں انتشار نمودار ہونا شروع ہوا تو اس کے انتہائی لمحات میں 17 اپریل 1993ء بروز ہفتے کی شام نواز شریف نے براہِ راست خطاب کیا۔ جس کے اختتام پر ''میں کسی سے ڈکٹیشن نہیں لوں گا'' کا اعلان کردیا۔ مذکورہ اعلان کے عین دوسرے روز اسحاق خان نے آٹھویں ترمیم کے تحت میسر اختیارات استعمال کرتے ہوئے نواز شریف کو قومی اسمبلی سمیت برطرف کردیا۔ خلافِ توقع حامد ناصر چٹھہ کی بجائے میر بلخ شیر مزاری عبوری وزیر اعظم نامزد کردیے گئے۔ ان کی بنائی کابینہ میں ''سنگین کرپشن'' کے الزامات کے تحت جیل میں رہے آصف علی زرداری کو بجلی اور پانی جیسی طاقتور وزارت کا سربراہ بھی نامزد کردیا گیا۔ صدر غلام اسحاق ان سے حلف لیتے ہوئے ایک لمحے کو بھی ندامت محسوس کرتے نظر نہ آئے۔

قومی اسمبلی برطرف کرنے کے باوجود غلام اسحاق خان صوبائی وزرائے اعلیٰ اور اسمبلیوں سے کام چلانے کو آمادہ تھے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو بھانپ گئیں کہ انہیں نواز شریف سمیت سیاسی گیم سے باہر رکھنے کی گیم لگائی جارہی ہے۔ تلملا کر انہوں نے غلام اسحاق کی شفقت کے طلب گاروں کو ''سیاسی یتیم'' کا لقب دیا۔ مذکورہ لقب نے غلام اسحاق خان کو صوبائی حکومتیں بھی برطرف کرنے کو مجبور کردیا۔

دریں اثناء جسٹس نسیم حسن شاہ کی سپریم کورٹ نے روزانہ کی بنیاد پر نواز شریف کی برطرفی کے خلاف دائر ہوئی اپیل کی سماعت شروع کردی۔ نواز شریف بھی مختلف شہروں میں جاکر ''نظام کہنہ'' کو للکارنے لگے۔ ان کے ''انکار'' نے نواز شریف کو مقبول سیاستدان بنادیا۔ روزانہ سماعتوں کے دوران سپریم کورٹ کے جج منتخب حکومت کی برطرفی کے خلاف سخت ریمارکس دیتے رہے۔ تاثر یہ دیا کہ غلام اسحاق جیسے ''نظام کہنہ'' کے محافظ عوام کی منتخب کردہ حکومتوں کو مستقل اضطراب کی کیفیت میں مبتلا رکھتے ہیں۔ غلام اسحاق خان ان ریمارکس کی بدولت سیاسی اعتبار سے کمزور و بےبس دکھنا شروع ہوگئے۔ سپریم کورٹ نے 26 مئی 1993ء کو نواز حکومت بھی بحال کردی۔ اپنی بحالی کے باوجود نواز شریف مگر پنجاب حکومت کے حصول میں ناکام رہے جہاں گورنر الطاف حسین صوبائی اسمبلی کو برطرف کرنے کا اختیار ہرصورت استعمال کرنے پر بضد تھے۔

1992ء کے آخری تین مہینوں سے مئی 1993ء تک پھیلے سنگین سیاسی ہیجان کے دوران جنرل عبدالوحید کاکڑ کی جنوری 1993ء میں تعیناتی کے بعد عسکری قیادت و ادارے غلام اسحاق خان اور نواز شریف کے مابین چپقلش کے دوران قطعاً لاتعلق رہے۔ جو لاتعلقی نظر آئی وہ پاکستان کی سیاسی اور محلاتی سازشوں کے تناظر میں ناقابل یقین تھی۔ ان دنوں ضرورت سے زیادہ متحرک ہوتے ہوئے مگر اس لاتعلقی پر اعتبار کرنے اور اس کا احترام کرنے کو مجبور تھا اور اس لاتعلقی کا تمام تر کریڈٹ جنرل عبدالوحید کاکڑ کی ذات کو دینا تاریخی فرض سمجھتا ہوں۔

پنجاب حکومت کے حصول میں ناکامی نواز شریف برداشت نہ کرپائے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے ساتھ مل کر جمہوری نظام کو تقویت دینے کی حکمت عملی بھی اختیار نہ کی۔ کامل ہیجان اور اضطراب کا یہ ماحول جنرل عبدالوحید کاکڑ کی جانب سے ''میرے عزیز ہم وطنو'' کی راہ بنارہا تھا۔ موصوف نے وہ راہ اختیار کرنے کے بجائے اپنے ''محسن'' صدر اسحاق اور وزیر اعظم نواز شریف کو استعفیٰ دے کر نئے انتخاب کی راہ نکالنے کو مائل کیا۔ اقتدار پر بذات خود قبضے کے بجائے جمہوری نظام کو یوں مستحکم ہونے کا ایک اور موقع فراہم کردیا۔ محلاتی سازشوں کے عادی سیاستدانوں نے مگر بدقسمتی سے یہ موقع بھی ضائع کردیا۔

نیکی کے بہانے

عبداللہ طارق سہیل

مسلم لیگ کے سینئر عابد شیر علی کل سینٹ میں اپنی ہی حکومت پر برس پڑے۔ کہا، بجلی کا ایک یونٹ زیادہ استعمال کرنے پر حکومت صارفین کا چھ چھ ماہ تک خون چوستی ہے۔ ان کا مطلب تھا کہ 200 یونٹ سے ایک بھی یونٹ زیادہ بجلی استعمال کرنے والوں سے بل اگلی سلیب کے نرخ پر وصول کیا جاتا ہے جس سے غریب آدمی مارا جاتا ہے۔ بجلی کے زیادہ نرخوں پر انہوں نے بات نہیں کی، صرف سلیب پالیسی پر تنقید کی۔

عابد شیر علی کو معلوم ہونا چاہئے کہ حکومت خواہ مخواہ عوام کی جیبوں پر ہاتھ نہیں ڈالتی، اس کی مجبوری ہے۔ وزیر اعظم کی پالیسی ہے کہ مظلوموں اور حق داروں کی دادرسی کی جائے۔ انہوں نے شاید بی بی سی کی وہ رپورٹ نہیں پڑھی جو ابھی چار پانچ دن پہلے ہی آئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ پٹرول بیچنے والی کمپنیوں کے منافع میں ایک سال کے دوران ایک ہزار فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ ایک ہزار فیصد کا مطلب ہے دس گنا۔ یعنی جو کمپنی پچھلے سال دس ارب کا منافع کماتی تھی، اس سال انہیں منافع میں سو ارب یعنی ایک کھرب ملے۔

اس مہنگائی کے دور میں دس ارب روپے کی اوقات ہی کیا رہ گئی ہے۔ پٹرول کمپنیاں بے چاری فاقے کر رہی تھیں۔ وزیر اعظم نے ان کی دادرسی کی۔ عابد شیر علی اب خود فیصلہ کریں، اس مظلوم اور بھوکی ننگی کمیونٹی کی دادرسی وزیر اعظم کہاں سے کرتے، عوام کی جیبوں کی صفائی کر کے ہی انہوں نے اتنی بڑی نیکی کمائی۔

لوگ دراصل قربانی کرنے کا جذبہ بھلا بیٹھے ہیں، ناشکرے ہوگئے ہیں۔ کل پرسوں کی خبر تھی کہ ایک رکشہ ڈرائیور نے خودکشی کر لی۔ اس کا ایک ہی دن میں ٹریفک کی خلاف ورزی پر کئی بار چالان ہوا، دو ہزار روپے بھرنا پڑے۔ اس ناشکرے کا کہنا تھا کہ دو ہزار تو میں دن بھر کماتا بھی نہیں ہوں۔ بس اتنی سی بات پر خودکشی کر لی اور یہ اکیلا ناشکرا نہیں ہے۔ آئے روز ایسے ناشکروں کی خودکشیوں کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ اتنا بھی نہیں سوچتے کہ اگر ان کے اس طرح چالان نہ کئے جائیں تو حکمران 11، 11 ارب روپے کے ہوائی جہاز کیسے خریدیں گے جن کی خریداری قومی مفاد اور عوامی خدمت کیلئے بیحد واشد ضروری ہے۔

عابد شیر علی نے محض جزوی تنقید کی ہے۔ خدا ان کی حفاظت کرے اور نیب سے محفوظ رکھے۔ ویسے امید ہے خیر ہی رہے گی کیونکہ ان کی تقریر کو ہوئے یہ تحریر لکھتے وقت پورے چوبیس گھنٹے گزر گئے، ابھی تک یہ خبر نہیں آئی کہ نیب نے ان پر اربوں روپے کی کرپشن کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

خیر، فی الحال شاید ان کی باری نہ آئے، اس لئے کہ نیب سندھ والوں کیخلاف ''فائل سازی'' میں مصروف ہے۔ سندھ والے پاکستان کا تیاپانچا کرنے کے ''گریٹ پلان'' (عرف نئے صوبے) میں تعاون نہیں کر رہے، اس لئے نیب کی فائل سازی ضروری ہے۔ سندھ ہی نہیں، کے پی میں بھی فائل سازی کی مہم زوروں پر ہے، اب تک سینکڑوں کھرب روپے کی کرپشن کے سراغ تیار کر لئے گئے ہیں۔ ارکان اسمبلی کی ایک بڑی تعداد گریٹ تیاپانچا پلان پر آمادگی ظاہر کر رہی ہے اور ان کے خلاف فائل سازی بھی ترک کر دی گئی ہے۔ باقی ارکان بھی تیار ہو جائیں تو نیب کو فراغت ہو۔ سینکڑوں کھرب روپے کی کرپشن کا کیا ہے۔ تصیح آ جائے گی کہ ارب کا لفظ ٹائپ کی غلط سے آ گیا، کرپشن محض سینکڑوں روپے کی تھی، اور سینکڑوں روپے کی کرپشن نیب کے دائرے میں آتی ہی نہیں۔

ایک اور خبر ہے، گزشتہ برس 55 ارب روپے قومی خزانے سے خرچ کر کے چینی دوسرے ملکوں سے درآمد کی گئی۔

پاکستان چینی کی صنعت میں خودکفیل ہے، اسی لئے بار بار فالتو چینی برآمد کی جاتی ہے، پھر 55 ارب کی درآمد کیوں کی گئی؟۔

دراصل یہ بھی نیکی کرنے کا ایک بہانہ ہے۔ سب جانتے ہیں کہ نیکوکار لوگوں پر جب نیکی کرنے کا جنون سوار ہوتا ہے تو وہ سو طریقے نیکی کرنے کے تلاش کر لیتے ہیں۔ غریب امپورٹر کمیونٹی کے دکھ درد دور کرنے کا ایک حیلہ حکومت نے ڈھونڈنا تھا، ڈھونڈ لیا۔

خبر ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کی پی ٹی آئی رہنماؤں سے ملاقات میں نئے میثاق جمہوریت پر بات ہوئی ہے، دونوں مل کر نیا میثاق جمہوریت لکھیں گے۔

پرانے میثاق جمہوریت کا کیا ہوا جو پرویز مشرف کے دور میں کیا گیا تھا؟۔ اس میثاق کی دو کاپیاں تھیں۔ ایک محترمہ بے نظیر کے پاس جو شہید ہوگئیں اور ان کی کاپی بھی لاپتہ ہوگئی۔ دوسری نقل میاں نواز شریف کے پاس تھی، اسے تو محفوظ ہونا چاہیے۔ وہ کہاں ہے؟۔

کسی راوی نے بتایا کہ میاں صاحب نے یہ نقل چیف پرائم منسٹر محسن نقوی صاحب کو تحفے میں دے دی ہے۔

یوں یہ قصہ پاک ہوا۔ اب نئے کی بات ہو رہی ہے، دیکھئے کیا ہو۔ ویسے مسلم لیگ والے بتا رہے ہیں کہ مولانا فضل الرحمٰن کیخلاف سینکڑوں ارب روپے کی کرپشن کی تحقیقات کیلئے نیب کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

اسرائیل کے الیکشن میں نیتن یاہو کو مطلوبہ اکثریت ملی نہ ان کی مخالف جماعت کو۔ ایک کو چھ سیٹیں کم ملیں، دوسری کو گیارہ۔ عربوں کی پارٹی کو 17 سیٹیں ملی ہیں، جو پارٹی عربوں کو ساتھ ملا لے گی، حکومت بھی بنا لے گی۔

لیکن عربوں کو ساتھ ملائیں تو ملائیں کیسے؟۔ دونوں ہی پارٹیاں صیہونی ہیں۔ اور عربوں کی دشمنی پر متحد الخیال ہیں۔

ایک ہی راستہ ہے، دونوں پارٹیاں عربوں کیخلاف متحد الخیال تو ہیں ہی، متحد العمل بھی ہو جائیں، یعنی مل کر حکومت بنالیں۔

سانسوں پر دھواں، دعووں پر پردہ

محمد اکرم چوہدری

صبح کا وقت ہے ایک ماں اپنے بچے کا بستہ تیار کر رہی ہے باپ دفتر جانے کی جلدی میں ہے مزدور روزی کی تلاش میں گھر سے نکل رہا ہے مگر دروازہ کھلتے ہی سب کا سامنا ایک ایسے دشمن سے ہوتا ہے جو نظر کم آتا ہے، نقصان زیادہ پہنچاتا ہے یہ دشمن فضائی آلودگی ہے

لاہور میں 29 اکتوبر کی صبح ہوا کے معیار کا اشاریہ 419 تک پہنچ گیا۔ شہر چند گھنٹوں کے لیے دنیا کے آلودہ ترین بڑے شہروں میں پہلے نمبر پر آ گیا بعد میں اشاریہ کم ہوا، مگر اس سے بنیادی مسئلہ ختم نہیں ہوا یہ خبر پڑھ کر سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ہم کس ترقی کی طرف جا رہے ہیں؟ سڑکیں چوڑی ہو رہی ہیں عمارتیں بلند ہو رہی ہیں گاڑیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے مگر سانس لینے کے لیے صاف ہوا کم ہوتی جا رہی ہے یہ کیسی ترقی ہے جس میں انسان کو اپنے ہی شہر کی ہوا سے ڈر لگنے لگے؟

فضائی آلودگی کوئی اچانک آنے والی مصیبت نہیں برسوں سے ماہرین خبردار کر رہے ہیں ہر سال موسم بدلتا ہے تو سموگ کی بحث شروع ہو جاتی ہے اجلاس ہوتے ہیں ہدایات جاری ہوتی ہیں کارروائیوں کی خبریں آتی ہیں پھر موسم بدلتا ہے اور مسئلہ وقتی طور پر ہماری توجہ سے نکل جاتا ہے اگلے سال وہی دھواں، وہی پریشانی، وہی اعلانات۔ آخر یہ سلسلہ کب تک چلے گا؟

پنجاب حکومت نے اس سال بھی آلودگی پھیلانے والے بھٹوں، صنعتی یونٹوں، گاڑیوں اور دیگر ذرائع کے خلاف کارروائیاں کی ہیں سرکاری اعداد کے مطابق ہزاروں معائنے ہوئے، جرمانے کیے گئے اور متعدد غیر قانونی یا قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے مراکز بند کیے گئے ان اقدامات کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن عوام کا حق ہے کہ وہ ان کارروائیوں کے نتائج بھی پوچھیں کتنی آلودگی کم ہوئی؟ کتنے علاقوں میں ہوا کا معیار مستقل بہتر ہوا؟ کتنے صنعتی اداروں نے اپنے اخراج کو قانونی حدود میں لایا؟ کتنی دھواں چھوڑتی گاڑیاں واقعی درست ہوئیں؟ اور سب سے اہم سوال یہ ہے کہ شہری کی صحت پر کیا مثبت اثر پڑا؟

حکومتی کارکردگی صرف چالانوں کی تعداد نہیں، عوام کی زندگی میں آنے والی بہتری سے ناپی جانی چاہیے وزیر اعلیٰ پنجاب اور محکمہ ماحولیات کے سامنے اصل امتحان یہی ہے اگر کسی شہر کی ہوا مسلسل خراب ہو رہی ہو تو محض نئی مشینوں اور نئی مہمات کے اعلانات کافی نہیں یہ بھی بتانا ہوگا کہ پہلے کیے گئے اقدامات سے کیا حاصل ہوا آلودگی کم کرنے کے لیے استعمال ہونے والی مشینیں بعض مقامات پر گرد بیٹھانے میں مدد دے سکتی ہیں مگر سڑک پر پانی چھڑکنا اور فضا میں موجود باریک آلودہ ذرات کے بنیادی ذرائع ختم کرنا دو الگ کام ہیں۔

دھواں پیدا ہونے سے روکنا اصل ضرورت ہے ہمارے شہروں میں پرانی گاڑیاں دھواں چھوڑتی ہیں بعض کارخانے آلودگی پر قابو پانے کے انتظامات میں کمی رکھتے ہیں اینٹوں کے بھٹے، تعمیراتی گرد، فصلوں کی باقیات اور کچرے کو جلانا بھی مسئلے میں حصہ ڈالتے ہیں موسمی حالات آلودگی کو فضا میں روک سکتے ہیں، مگر اس حقیقت سے مقامی ذمہ داری ختم نہیں ہوتی، ہم ہر سال ہوا کو قصور وار ٹھہراتے ہیں کبھی ہوا کا رخ، کبھی موسم، کبھی سرحد پار سے آنے والی آلودگی، یہ عوامل اہم ہو سکتے ہیں، مگر اپنی سڑکوں، کارخانوں اور بھٹوں سے اٹھنے والے دھوئیں کا حساب بھی ہمیں خود دینا ہوگا۔

اس مسئلے میں حکومت اکیلی ذمہ دار نہیں، صنعت کار کو بھی سوچنا ہوگا کہ منافع کے ساتھ ماحول کی حفاظت اس کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے ٹرانسپورٹ مالکان کو اپنی گاڑیوں کی حالت درست رکھنی ہوگی شہریوں کو کچرا جلانے سے گریز کرنا ہوگا تعمیراتی اداروں کو گرد روکنے کے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا لیکن سب سے بڑی انتظامی ذمہ داری حکومت ہی کی ہے، کیونکہ قانون نافذ کرنے کا اختیار اسی کے پاس ہے۔

ایک اور تلخ حقیقت دیکھیے صاحبِ حیثیت خاندان اپنے گھر میں ہوا صاف کرنے کی مشین لگا سکتا ہے گاڑی کے شیشے بند کر سکتا ہے ضرورت پڑنے پر بچوں کی سرگرمیاں محدود کر سکتا ہے مگر سڑک پر کھڑا ٹریفک اہلکار کہاں جائے؟ موٹر سائیکل پر سامان پہنچانے والا نوجوان کہاں جائے؟ تعمیراتی مزدور، رکشہ ڈرائیور، ریڑھی والا اور صفائی کرنے والا کارکن کس محفوظ کمرے میں بیٹھے؟ ان لوگوں کے لیے سڑک ہی روزگار ہے یہ کام چھوڑ دیں تو گھر کا چولہا بجھنے کا خطرہ ہے کام کریں تو آلودہ ہوا میں گھنٹوں گزارنے پڑتے ہیں یہی وہ مقام ہے جہاں سموگ صرف ماحولیات کا مسئلہ نہیں رہتی یہ معاشی اور سماجی انصاف کا سوال بن جاتی ہے۔

غریب آدمی کو اپنی روزی اور صحت کے درمیان انتخاب کرنے پر مجبور نہیں ہونا چاہیے سکول جانے والے بچے بھی اس صورت حال سے متاثر ہوتے ہیں والدین کی پریشانی بجا ہے ہر ماں چاہتی ہے کہ اس کا بچہ تعلیم حاصل کرے، کھیل کود میں حصہ لے اور صحت مند رہے مگر جب فضا آلودہ ہو تو یہ معمول کی خواہشیں بھی مشکل ہو جاتی ہیں تعلیمی اداروں کے لیے واضح حفاظتی ہدایات، بروقت اطلاع اور آلودگی کی شدت کے مطابق مناسب انتظامات ضروری ہیں

اسی طرح ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے مراکز کو بھی آلودگی کے موسم میں سانس کی تکالیف سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے ہمیں ایسی منصوبہ بندی چاہیے جو مسئلہ بڑھنے سے پہلے حرکت میں آئے یہ بھی ضروری ہے کہ فضائی آلودگی کی پیمائش شفاف ہو شہری کو اپنے علاقے کی ہوا کا معیار معلوم ہونا چاہیے سرکاری اعداد آسانی سے دستیاب ہوں مختلف مقامات کی پیمائش باقاعدگی سے جاری کی جائے آزاد ماہرین کو ان اعداد کا جائزہ لینے کا موقع ملے اگر کسی علاقے میں بہتری آئی ہے تو اس کا ثبوت سامنے آئے اگر آلودگی بڑھی ہے تو اسے چھپانے کے بجائے اس کی وجہ بتائی جائے۔

سچائی سے مسئلہ چھوٹا نہیں ہوتا، مگر حل کا راستہ ضرور کھلتا ہے اپوزیشن کی ذمہ داری بھی اہم ہے صرف حکومت کو ناکام کہہ دینا کافی نہیں، اسمبلی میں سوال اٹھائے جائیں کہ ماحولیات کے لیے مختص رقم کہاں خرچ ہوئی، منصوبوں کے نتائج کیا نکلے اور آئندہ برسوں کے لیے کیا اہداف مقرر کیے گئے ہیں حکومت جواب دے، اپوزیشن نگرانی کرے اور ماہرین رہنمائی فراہم کریں فضائی آلودگی کسی ایک جماعت کے ووٹروں کو نہیں پہچانتی یہ سب کے گھروں تک پہنچتی ہے اس لیے اس مسئلے کو سیاسی مقابلے سے زیادہ قومی ذمہ داری سمجھنا چاہیے۔

پنجاب کے لیے طویل مدتی منصوبہ ناگزیر ہے بہتر پبلک ٹرانسپورٹ، گاڑیوں کے اخراج کی موثر جانچ، صنعتوں میں صاف ٹیکنالوجی، تعمیراتی گرد پر قابو، کچرا جلانے کی روک تھام اور زرعی باقیات کے متبادل انتظامات پر مسلسل کام کرنا ہوگا صرف پابندی لگانا کافی نہیں جہاں کسان کے پاس فصل کی باقیات ٹھکانے لگانے کا مناسب ذریعہ نہیں، وہاں اسے قابلِ عمل سہولت بھی ملنی چاہیے جہاں چھوٹے کاروبار کو آلودگی کم کرنے کے لیے نئی ٹیکنالوجی درکار ہے، وہاں مناسب رہنمائی اور قانونی دائرے میں سہولت فراہم کی جا سکتی ہے اور جہاں کوئی جان بوجھ کر قواعد توڑے، وہاں کارروائی میں امتیاز نہیں ہونا چاہیے قانون کمزور کے لیے سخت اور طاقتور کے لیے نرم ہو تو ماحول بھی خراب ہوتا ہے اور اعتماد بھی۔

قوم پہلے ہی مہنگائی، روزگار کی کمی اور علاج کے بڑھتے اخراجات سے پریشان ہے اب صاف ہوا بھی ایک فکر بن جائے تو مایوسی بڑھنا فطری ہے ایک عام آدمی آخر کتنی مشکلات کا مقابلہ کرے؟ وہ بچوں کی فیس دے، بجلی کا بل ادا کرے، گھر کا کرایہ پورا کرے، بیمار والدین کی دوا خریدے اور پھر اپنی سانسوں کی حفاظت کے لیے بھی اضافی خرچ کرے؟ یہ زندگی نہیں، مسلسل امتحان ہے حکومت کو اس امتحان میں عوام کا بوجھ کم کرنا چاہیے، بڑھانا نہیں، ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ سموگ کا مسئلہ ایک دن میں پیدا نہیں ہوا اور ایک دن میں ختم بھی نہیں ہوگا لیکن اس حقیقت کو بے عملی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔

ہر سال قابلِ پیائش بہتری ہونی چاہیے ہر محکمے کی ذمہ داری واضح ہونی چاہیے ہر بڑے منصوبے کے اخراجات اور نتائج سامنے آنے چاہییں سب سے بڑھ کر یہ کہ شہری کو محسوس ہو کہ اس کی صحت حکومتی ترجیحات میں واقعی شامل ہے لاہور صرف تاریخی عمارتوں، خوب صورت باغوں اور مصروف بازاروں کا نام نہیں یہ لاکھوں خاندانوں کا گھر ہے یہاں بچوں کے خواب ہیں بزرگوں کی یادیں ہیں نوجوانوں کی محنت ہے مزدوروں کی روزی ہے اس شہر کی حفاظت صرف سڑکوں اور عمارتوں کی حفاظت نہیں، یہاں رہنے والے انسانوں کی حفاظت بھی ہے ہمیں ایسا لاہور چاہیے جہاں صبح کا مطلب خوف نہیں، تازگی ہو جہاں بچے بستہ اٹھائیں تو والدین کو ان کی سانسوں کی فکر نہ ہو جہاں مزدور روزگار کے لیے نکلے تو صحت کو غیر ضروری خطرے میں نہ ڈالنا پڑے جہاں حکومت اپنی کامیابی کا ثبوت اشتہاروں سے نہیں، بہتر ہوتی ہوا سے دے۔

آج لاہور کا مسئلہ صرف دھواں نہیں، ہماری ترجیحات کا امتحان ہے اگر ہم نے اب بھی مستقل اور موثر اقدامات نہ کیے تو ہر آنے والا موسم ہم سے یہی سوال پوچھے گا کہ گزشتہ سال کیا بدلا؟ حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے عوام ترقی کے دعوے بعد میں سنتے ہیں، سانس پہلے لیتے ہیں اور جس شہر میں صاف سانس بھی نصیب نہ ہو، وہاں ترقی کی سب سے پہلی منزل صاف ہوا ہونی چاہیے۔

جمہوریت کی گم شدہ درس گاہیں

دیوان زاد

چودھری روایت پسند حسبِ معمول اخبار میں گم تھے کہ بابو بایاں انقلابی موبائل فون ہاتھ میں لیے ہماری نشست میں آن دھمکے۔ سکرین پر دہلی کے جنتر منتر کے مناظر تھے۔ پولیس کی رکاوٹیں، نوجوانوں کے نعرے اور سڑکوں پر ہجوم۔ چودھری صاحب! بابو نے کرسی کھینچتے ہوئے کہا، ذرا دیکھیے، پڑوسی ملک کے نوجوانوں نے اپنے حکمرانوں کو یاد دلا دیا ہے کہ جمہوریت میں سوال کرنے کی بھی گنجائش ہوتی ہے۔

چودھری صاحب نے عینک اتاری۔ میاں، نوجوانوں کا کام کتاب پڑھنا ہے۔ بابو مسکرائے۔ اور حکمرانوں کا کام کیا ہے؟ کتاب پڑھنے والوں کی زبان بندی؟

میں نے دونوں کو ٹوکا، پہلے بتاؤ دہلی میں ہو کیا رہا ہے؟ بابو صاحب بولے، اکتوبر 2025ء میں ووٹر فہرستوں کی نظر ثانی پر تنازعہ اٹھا۔ انتخابی شفافیت کے مطالبے کے ساتھ نوجوان سڑکوں پر نکلے۔ آل انڈیا سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن، سٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا اور دوسری تنظیمیں احتجاج میں شریک ہوئیں۔ دو اکتوبر کو جنتر منتر کی جانب بڑھنے والے مظاہرین کو پولیس کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سولہ اکتوبر کو دہلی میں ایک اور بڑے احتجاج کے دوران متعدد کارکن حراست میں لیے گئے۔ مظاہرین انتخابی کمیشن پر جانبداری کا الزام لگاتے ہیں، مگر کمیشن اور حکمران جماعت ان الزامات کی تردید کرتی ہے۔

چودھری صاحب نے فوراً کہا، یہ سب طلبہ یونینیں نہیں۔ سڑکوں پر نکلنے والا ہر نوجوان کسی منتخب یونین کا نمائندہ نہیں ہوتا۔ آپ کی بات درست ہے، بابو نے جواب دیا۔ طلبہ کی منتخب یونین اور سیاسی یا سماجی طلبہ تنظیم میں فرق ہے۔ مگر ہندوستان میں دونوں کے لیے سیاسی سرگرمی کی جگہ موجود ہے۔ بعض جامعات میں طلبہ یونینوں کے انتخابات باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ منعقد ہوتے ہیں، جہاں طلبہ کو اپنی قیادت کے انتخاب اور جمہوری عمل میں عملی شرکت کا موقع میسر آتا ہے۔ اور کیا ہندوستان کی ہر جامعہ میں یہی حال ہے؟ چودھری صاحب نے پوچھا۔ نہیں، بابو نے کہا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 2006ء سے طلبہ یونین کے انتخابات نہیں ہوئے۔ اکتوبر 2025 میں پانچ طلبہ نے ان کی بحالی کے لیے بھوک ہڑتال کی۔ یعنی وہاں بھی جمہوری نمائندگی کی جدوجہد جاری ہے۔

چودھری صاحب نے اطمینان سے چائے کی چسکی لی۔ اب پاکستان کی طرف بھی آ جاؤ۔ یہاں یونینیں تھیں تو جھگڑے، گروہ بندیاں اور اسلحہ بھی تھا۔ بابو صاحب کی مسکراہٹ سنجیدگی میں بدل گئی۔ یہ اعتراض بے بنیاد نہیں۔ ہماری جامعات میں تشدد ہوا، مخالف طلبہ کو ڈرایا گیا اور سیاسی جماعتوں نے تعلیمی اداروں میں اپنی طاقت آزمائی۔ مگر علاج کیا تھا؟ قانون توڑنے والے کو سزا دینا، یا پوری نسل سے نمائندگی کا حق چھین لینا؟

میں نے کہا، پاکستان کی طلبہ سیاست کا روشن باب بھی ہے۔ انیس سو اڑسٹھ میں ایوب خان کی حکومت کے خلاف اٹھنے والی تحریک میں طلبہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ پھر 83 میں جنرل ضیاء الحق کے عہد میں طلبہ یونینوں پر وسیع پابندی لگا دی گئی۔ بے نظیر بھٹو کے زمانے میں کچھ عرصہ بحالی ہوئی، لیکن نوے کی دہائی میں منتخب یونینوں کا نظام پھر محدود ہوتا چلا گیا۔ چودھری صاحب بولے، اور آج کا طالب علم ان سیاست دانوں کے ہاتھوں استعمال ہونے سے کیسے بچے گا؟ قانون، انتخاب اور احتساب سے، بابو نے فوراً جواب دیا۔ ایک مقررہ مدت کی منتخب یونین ہو، شفاف ووٹنگ ہو، مالی حساب طلبہ کے سامنے رکھا جائے، تشدد اور اسلحے پر قطعی پابندی ہو، اور کسی جماعت کو جامعہ پر قبضے کی اجازت نہ ہو۔ میں نے پوچھا، کیا ہمارے یہاں اس سمت کوئی قدم اٹھا بھی ہے؟ بابو نے جواب دیا، سندھ اسمبلی نے 2022ء میں طلبہ یونینوں کی بحالی کا قانون منظور کیا، مگر قانون اور عملی انتخاب کے درمیان فاصلہ باقی رہا۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

تعینات ہونے والے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (ڈی ایس پیز) کی تربیت مکمل ہونے پر منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نیشنل پولیس اکیڈمی کے کمانڈنٹ آئی جی پی سعد بھروانہ نے سپاسنامہ پیش کیا۔ تقریب میں آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، بلوچستان پولیس کے تربیت مکمل کرنے والے افسران، مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء، پولیس سروس آف پاکستان اور نیشنل اکاؤنٹیبلٹی بیورو کے افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ اور پیشہ ورانہ آزادی کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ پولیس افسران خود کو عوام سے بالاتر یا کسی حاکم کی حیثیت میں تصور کرنے لگیں۔ پولیس افسران ریاست اور عوام کے خادم ہیں، انہیں نہایت دیانت داری، عزت و وقار اور احساس ذمہ داری کے ساتھ بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنا ہوگی۔ آج ان کے کندھوں پر پہلے سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، کیونکہ بلوچستان کو مکمل طور پر اے ایریا قرار دیا جا چکا ہے۔ یہ ایک بڑی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک اہم موقع بھی ہے اور ہمیں ثابت کرنا ہے کہ یہ فیصلہ آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل اور صوبے میں مؤثر امن وامان کے قیام کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے تربیت مکمل کرنے والے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ نوجوان افسران اپنے کردار، پیشہ ورانہ طرز عمل، فرائض کی ادائیگی اور درپیش چیلنجز کا جرات مندانہ مقابلہ کر کے صوبے اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ پولیس کی بنیادی ذمہ داری منظم جرائم کا خاتمہ ہے، تاہم موجودہ حالات میں دہشت گردی بھی ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ دہشت گردوں کے چھوٹے گروہ تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کے ذریعے پاکستان کو تقسیم کرنے کے مذموم عزائم رکھتے ہیں، لیکن بلوچستان حکومت اور پولیس اس جنگ سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف پاک فوج اور دہشت گرد عناصر کے درمیان کوئی محدود لڑائی نہیں بلکہ یہ پوری ریاست اور معاشرے کی جنگ ہے، جس میں سول سوسائٹی، پولیس، بیوروکریسی، سیاستدانوں اور عدلیہ سمیت تمام اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ بلوچستان پولیس اس جنگ میں اگلے محاذ پر کھڑی ہوگی اور اپنے وطن کے دفاع کی ذمہ داری پوری جرات اور عزم کے ساتھ نبھائے گی۔ آج مادر وطن کو ان نوجوان افسران کی صلاحیتوں، بہادری اور قربانی کے جذبے کی ضرورت ہے۔ انہیں یقین ہے کہ بلوچستان پولیس اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور لازوال قربانیوں کے ذریعے معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے تشدد پسند عناصر کو شکست دے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس نے قیام امن کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں اور وطن عزیز کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے پر ہمیں کوئی افسوس نہیں بلکہ فخر ہے۔ آنے والے دنوں میں بھی پولیس افسران کو بلا خوف وخطر دہشت گردی کے خلاف صف اول میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اور یہ ثابت کرنا ہوگا کہ چند تشدد پسند عناصر پاکستان کو تقسیم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان کے سامنے ہتھیار ڈالنے اور تشدد کا راستہ ترک کرنے والوں کے لیے ہمیشہ دروازے کھلے ہیں، تاہم جو عناصر بندوق کے زور پر اپنے نظریات مسلط کرنا چاہتے ہیں، انہیں ایسا ہرگز نہیں کرنے دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ طاقت کے استعمال کا جائز اور قانونی اختیار صرف ریاست کے پاس ہے اور پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں، نیم فوجی دستوں اور مسلح افواج کے اہلکار ریاست کی اسی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے ملک کے دفاع اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔ بلوچستان پولیس کے سربراہ محمد طاہر کی قیادت میں پولیس فورس دہشت گردوں، جرائم پیشہ عناصر اور معاشرے میں بدامنی وفساد پیدا کرنے والوں کے خلاف مؤثر کردار ادا کرے گی۔ صوبائی حکومت بلوچستان پولیس کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، دہشت گردی اور جرائم کے خاتمے اور پولیس کے لیے سازگار پیشہ ورانہ ماحول کی فراہمی میں ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پولیس کے افسران کو پاکستان کی بہترین پولیس اکیڈمی میں تربیت کے مواقع فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے نیشنل پولیس اکیڈمی کے کمانڈنٹ، تربیت کاروں اور عملے کی خدمات کو بھی سراہا جنہوں نے دن رات محنت کر کے افسران کی جسمانی، اخلاقی اور پیشہ ورانہ تربیت مکمل کرائی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تربیت مکمل کر کے بلوچستان واپس جانے والے افسران اپنی عملی کارکردگی سے اکیڈمی، اساتذہ اور تربیت کاروں کی محنت کو کامیاب ثابت کریں گے اور ایک باصلاحیت، ذمہ دار اور باوقار پولیس افسر کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائیں گے۔ تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربیت مکمل کرنے والے بلوچستان پولیس کے ڈی ایس پیز میں تکمیل تربیت کے سرٹیفکیٹس اور انعامات تقسیم کیے۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی بہترین پروبیشنر مس قر؟ العین کو اعزازی تلوار (سورڈ آف آنر) سے نوازا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء پولیس سروس آف پاکستان اور نیشنل اکاؤنٹیبلٹی بیورو کے افسران میں بھی سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ نے تربیت مکمل کرنے والے تمام افسران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دعائیں اور مکمل تعاون ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے پاکستان پولیس اکیڈمی کی دعوت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 2

خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس دن کے حوالے سے یکم نومبر کو وزیراعظم کا دورہ گلگت بلتستان متوقع ہے۔ اجلاس میں وزیراعظم کی ہدایت پر جولائی 2026 میں قائم کردہ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی جس میں گلگت بلتستان میں جاری وفاقی ترقیاتی منصوبوں کی موجودہ صورتحال، عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے ضروری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گلگت بلتستان میں جاری پن بجلی کے منصوبوں، بنیادی ڈھانچے اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے گلگت بلتستان کے عوام کے لئے، وفاقی حکومت کی جانب سے شروع کئے گئے، 100 میگاواٹ شمسی توانائی پراجیکٹ کی جلد تکمیل کی ہدایت کی ہے ۔ گلگت بلتستان میں علتر پاور پراجیکٹ کی تکمیل، انسداد دہشت گردی کی صلاحیت بڑھانے اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تنصیب کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے متعلقہ وزارتوں اور اداروں کو ہدایت کی کہ گلگت بلتستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور ان کی بروقت تکمیل کے لیے درکار فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں حائل تمام رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کے ذریعے منصوبوں پر عمل درآمد کو تیز کیا جائے۔ وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گلگت بلتستان کی ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے معیار زندگی میں بہتری وفاقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص توانائی کے منصوبوں، کی پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے جلد از جلد مستفید ہوسکیں۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، علیم خان، مصدق ملک، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ، سردار اویس لغاری، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور محمد علی سمیت متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 3

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں معیار، شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ اللہ یار کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے جعفرآباد میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کاموں کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایم پی اے جعفرآباد انجینئر عبدالمجید بادینی کے بھائی میر مٹھا خان بادینی نے صوبائی وزیر کو ڈیرہ اللہ یار میں زیر تعمیر سیوریج نالے کا دورہ کروایا۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے محض تعمیرات کا نام نہیں بلکہ ان کا اصل مقصد عوام کو درپیش مسائل کا مستقل حل اور شہری زندگی میں بہتری لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیوریج اور سڑکوں سمیت بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تکمیل سے شہریوں کو درپیش مشکلات میں کمی آئے گی۔ متعلقہ محکمے تعمیراتی کاموں کی مسلسل نگرانی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ منصوبے مقررہ معیار اور قواعد وضوابط کے مطابق مکمل ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل یا غیر معیاری کام کی کوئی گنجائش نہیں، عوام کے ٹیکسوں سے حاصل ہونے والے وسائل کو عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت بلوچستان علاقے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ دورے کے دوران اے سی اسلان خان رند، ایکسین بی اینڈ آر (روڈز) غلام دستگیر، ایکسین بی اینڈ آر (بلڈنگز) عتیق الرحمن رند اور ایس ڈی او اعجاز احمد بہرانی نے صوبائی وزیر کو جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ گورنمنٹ کنٹریکٹر میر خالد خان کھوسہ کی جانب سے جاری ترقیاتی کاموں کے معائنے کے دوران صوبائی وزیر نے کام کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور منصوبوں کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ایکسین بی اینڈ آر (روڈز) نصیرآباد بوستان خان چانڈیو، میر علی احمد خان کھوسہ، میر مسعود خان کھوسہ، بی ایس عطااللہ کھوسہ، لیاقت علی عمرانی، نور مصطفیٰ کھوسہ اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ 4

عراق جانے کا واحد زمینی راستہ الشیب بارڈر بند ہے، پاکستانی زائرین نوٹ کرلیں۔ اپنے بیان میں ترجمان وزارت مذہبی امور نے کہا ہے کہ زائرین کے لیے ایران سے عراق جانے کا واحد زمینی راستہ الشیب بارڈر باضابطہ اطلاع کے مطابق 21 اکتوبر سے آمدورفت کیلئے معطل ہے، الشیب بارڈر سے مسافر، گاڑیوں اور تجارتی سامان کی آمدورفت تاحکم ثانی بند رہے گی، ایران میں موجود پاکستانی زائرین فی الحال بغداد اور نجف انٹرنیشنل ایئرپورٹس کے ذریعے عراق جاسکتے ہیں۔ ترجمان مذہبی امور نے کہا کہ پاکستانی زائرین ایران کے راستے عراق جانے سے قبل نئی سفری ہدایات ضرور دیکھیں جب کہ زیارت گروپ آرگنائزر (ZGOs) پاکستانی زائرین کو بارڈر کی بندش سے فوری طور پر آگاہ کریں۔ ترجمان نے کہا کہ الشیب بارڈر کی بندش کے باعث پاکستانی زائرین متبادل زمینی راستہ استعمال نہیں کر سکتے، زائرین روانگی سے قبل اپنے متعلقہ زیارت گروپ آرگنائزرز سے تازہ سفری صورتحال کی تصدیق کریں۔

بقیہ 5

5 4 ارب روپے درکار ہیں تاہم موجودہ مالی حالات کے پیش نظر حکومت سے فنڈز کے حصول کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ جمعہ کو وقفہ سوالات کے دوران سینیٹر طلحہ محمود کے سوال کا جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے نے بتایا کہ مذکورہ 6 9 لوکوموٹیو تقریبا 2002 میں خریدے گئے تھے اور ان میں سے بعض چھ ماہ سے زائد عرصہ بھی نہیں چل سکے تھے، ان انجنوں کو فی الحال ناکارہ قرار دینے کا حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا تاہم ان کے مستقبل کے حوالے سے فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ فی الوقت نئے لوکوموٹیو خریدنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے بلکہ موجودہ انجنوں کی بحالی اور اوور ہالنگ کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے کے بنیادی آپریشنز کا انحصار لوکوموٹیوز پر ہے، اس لیے گزشتہ تقریبا دس سال سے نہ ہونے والی اوور ہالنگ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ جی یو 47 سیریز کے 40 لوکوموٹیوز، جو 2016-17 میں خریدے گئے تھے، بھی اوور ہال کیے جا رہے ہیں۔ ان انجنوں کی ٹریکشن موٹرز میں مسائل کے باعث وہ اپنی مکمل استعداد کے مطابق کام نہیں کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ زیڈ سی یو 230 سیریز کے انجنوں کی بھی اوور ہالنگ جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ انجنوں کی اوور ہالنگ کا بیشتر کام انشاءاللہ 23 مارچ تک مکمل کرلیا جائے گا جبکہ ہر ماہ دو سے تین اوور ہال شدہ لوکوموٹیوز دوبارہ آپریشنل نظام میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے پاکستان ریلوے کی بحالی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے اور اس سلسلے میں اضافی فنڈز کے حصول کے لیے بھی بات چیت جاری ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے نے سینیٹر طلحہ محمود کو بتایا کہ کراچی سے انڈسٹریل اسٹیٹ تک براہ راست ریل کے ذریعے کارگو پہنچانے پر انہیں کوئی اعتراض نہیں اور اس مقصد کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے دستیاب وسائل کے ذریعے صنعتوں کو سڑک کے مقابلے میں کم خرچ پر مال برداری کی سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے تاہم اس کے لیے کارگو کی مقدار اور دیگر عملی معاملات طے کرنا ضروری ہیں۔

بقیہ 6

اور کمیٹیوں میں پیش ہوئے۔ لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت کی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ فوری بحال کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ فوری بحال کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 7

اساتذہ، طلبہ اور مقامی شہریوں سمیت 800 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ شرکا کی بڑی تعداد چینی ثقافت میں عوامی دلچسپی اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان مضبوط روابط کی عکاسی کرتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے منتظمین نے ثقافتی تبادلے کے فروغ میں سینما کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ فلم کسی ملک کی روح، ثقافت اور قومی مزاج کو سمجھنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے، جو وہ جذبات اور احساسات منتقل کرسکتی ہے جنہیں محض الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ فلمی ہفتے کے دوران چین کی دو مقبول اور ناقدین کی جانب سے سراہا جانے والی فلمیں نمائش کے لیے پیش کی جا رہی ہیں جن کا انتخاب پاکستانی ناظرین کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ان میں دی بیٹل ایٹ لیک چانجن اور ہوم کمنگ شامل ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق فلمی ہفتے کی پہلی فلم دی بیٹل ایٹ لیک چانجن نے قربانی، بھائی چارے اور غیر متزلزل حب الوطنی کی داستان پیش کر کے ناظرین کو متاثر کیا۔ فلم میں نامساعد حالات اور طاقتور مخالفین کے خلاف لڑنے والے فوجیوں کی جدوجہد کو بھرپور انداز میں دکھایا گیا، جس نے پاکستانی ناظرین کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑا۔ دوسری فلم ہوم کمنگ میں جنگ زدہ علاقے سے اپنے ہم وطنوں کو بحفاظت نکالنے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنے والے سفارت کاروں کی داستان پیش کی گئی ہے۔ فلم چین کی جانب سے اپنے شہریوں کے تحفظ کے عزم کو اجاگر کرتی ہے، امید، اتحاد اور اپنے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست کے کردار پر مبنی اس فلم کے پیغام نے ناظرین میں مشترکہ مستقبل کے احساس اور یکجہتی کے جذبات کو تقویت دی۔ رپورٹ کے مطابق فلموں کی نمائش کے بعد جب ہال کی روشنیاں دوبارہ روشن ہوئیں تو شرکا کا جوش و خروش نمایاں تھا۔ نوجوان پاکستانی ناظرین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ان فلموں نے انہیں چینی قوم کے مزاج اور اس کی روح کو قریب سے سمجھنے کا منفرد موقع فراہم کیا ہے۔ ان کے مطابق فلموں میں دکھائی جانے والی ثابت قدمی اور مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا جذبہ پاکستانی قومی کردار سے بھی مماثلت رکھتا ہے۔

بقیہ 8

وفد نے سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس کے چیمبر میں ملاقات کی، پیپلز پارٹی کے وفد نے اپوزیشن کو انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کی دعوت دی ۔پیپلز پارٹی کے وفد نے شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے لیے حکومت اور اپوزیشن کو مشترکہ تجاویز مرتب کرنے کا کہا۔ اس موقع پر شیری رحمن نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے اعتماد کا حامل انتخابی نظام وضع کرنا پیپلز پارٹی کا مقصد ہے، اپوزیشن جماعتیں انتخابی اصلاحات کمیٹی میں اپنی تجاویز پیش کریں۔ شیری رحمن نے کہا کہ انتخابی عمل پر بار بار اٹھنے والے سوالات پارلیمان کی ساکھ کو متاثر کرتے ہیں، شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ووٹرز کے حقوق کے تحفظ اور جمہوری اداروں کی مضبوطی کے لیے ناگزیر ہیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی تجویز پر قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ارکان پر مشتمل انتخابی اصلاحات کمیٹی کے قیام کی قرارداد منظور ہوئی۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کمیٹی اپنی سفارشات منظوری کے لیے پارلیمان میں پیش کرے گی۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے انتخابات میں شفافیت مؤثر بنانے کی تجویز سے اتفاق کیا ،ملاقات میں پیپلز پارٹی کے وفد کی قیادت شیری رحمان کررہی ہیں دیگر ارکان میں نیئر بخاری، ندیم افضل چن اور سینیٹر وقار مہدی شامل ہیں ،اپوزیشن وفد میں علامہ راجا ناصر عباس، محمود اچکزئی، نورالحق قادری اور سینیٹر علی ظفر شامل ہیں

بقیہ 9

کرلیا صوبے کے ساحلی مقامات کی ترقی، سیاحت سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تاریخی وثقافتی ورثے کے تحفظ پر توجہ دی جائے گی ۔محکمہ سیاحت کے حکام نے بتایا کہ بلوچستان ساحلی پالیسی کے تحت بنائے گئے دس سالہ پلان میں سیاحوں کو صوبے کے ساحلی مقامات کی طرف راغب کرنے کیلئے لوازم سائٹس کے انفراسٹرکچر اور ان تک پہنچنے کیلئے سڑکوں کی تعمیر کی جائے گی، جس کیلئے پرائیوٹ پارٹنر پالیسی کے تحت نجی شعبے کو شامل کیا جائے گا ۔ حکام کے مطابق بلوچستان ساحلی پالیسی کے صوبے کے آثار قدیمہ کی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے جہاں آثار قدیمہ کے مقامات کو بہتر کیا جائے گا وہاں مزید میوزیم کی تعمیر بھی پلان کا حصہ ہے ۔حکام کے مطابق بلوچستان ساحلی پالیسی کے تحت بنائے گئے دس سالہ پلان کیلئے ایک ارب 20 کروڑ روپے کا ابتدائی فنڈ رکھا گیا ہے

بقیہ 10

انسداد پولیومہم کا آغاز کردیا ہے، مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر تقریباً 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے، اس مہم کا مقصد پولیو وائرس کی منتقلی روکنے اور بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھنے کے لئے جاری مربوط کوششوں کو مزید تیز کرنا ہے۔ وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے نیشنل ایمرجنسی آپریشنز سینٹر برائے انسداد پولیو میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر سال 2026 کی تیسری ذیلی قومی انسداد پولیو مہم کا آغاز کر دیا ہے، یہ مہم سال 2026 کی پانچویں قومی انسداد پولیو مہم جبکہ تیسری ذیلی قومی انسداد پولیو مہم ہوگی، اس دوران دو لاکھ سے زائد فرنٹ لائن پولیو ورکرز بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لئے خدمات انجام دیں گے، یہ مہم پاکستان اور افغانستان میں بیک وقت منعقد کی جائے گی جو دنیا کے وہ آخری دو ممالک ہیں جہاں پولیو وائرس تاحال موجود ہے۔

بقیہ 11

جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ وزراء نے صرف الزام تراشی کی ثابت کچھ بھی نہ کرسکے، نہ ہم جذباتی ہوتے ہیں اور نہ صبر وتحمل کا دامن چھوڑتے ہیں، پروپیگنڈہ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزراء نے صرف الزام تراشی کی ثابت کچھ بھی نہ کرسکے، نہ ہم جذباتی ہوتے ہیں اور نہ صبر وتحمل کا دامن چھوڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے اوپر لگانے والے الزامات کا آغاز 97 سے پہلے کی بات ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہم اس وقت سے ان سوالات کا سنجیدہ جوابات دے رہے ہیں، سب کچھ آپ کے پاس ہے ریکارڈ نکالیں اور کرپشن ثابت کرے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہم نے ان کو آئینہ دکھایا ہے ریاست ہم سب کا ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ خان آف قلات اغواء کیئے گئے، ریاست ان کو رہا کروائے یا پھر ریاست کی سرپرستی میں سب کچھ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز قرضے بڑھ رہے ہیں امن وامان پورے ملک میں خراب ہوچکا ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہم نے نازیبا جملہ کہا لیکن ہماری مقتدرہ نے ریاست کو بنگلہ دیش، کشمیر کی صورت میں بیچا ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ اگر ماں کے فرائض ریاست کو یاد دلائیں تو اس سے سیخ پا ہوتے ہیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ہمیں کسی سے حب الوطنی کی سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ان کی پوری دولت دبئی اور سوئزر لینڈ میں ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ آصف زرداری دوست ہے سیاسی تعلقات رہے ہیں لیکن یہ برخوردار محسن نقوی زرداری کا بھی نہیں ہے بلکہ انکا منہ بولا ہے۔

بقیہ 12

پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا ایجنڈا برصغیر پاک وہند اور پشتونخوا وطن کے آزادی کے قافلے کے عظیم سالار خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 53 ویں برسی کے سلسلے میں ضلع کوئٹہ میں جلسہ عام کی تیاری، تحصیل کانفرنسز، تنظیمی فعالیت، گیس اور بجلی کے اضافی بلوں اور عوامی مشکلات کو زیر غور لایا گیا اور اس حوالے سے مختلف فیصلے کیئے گئے۔

بقیہ 13

کے ڈرون حملے کی کوشش ناکام بنادی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے حملے کے خلاف مؤثر اور فوری کارروائی کرتے ہوئے 5 ڈرون گرا دیے گئے۔ دہشت گردوں نے ضلع خاران کے علاقے البٹ میں قائم چیک پوسٹ کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بروقت ردعمل میں پانچوں ڈرون ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ واقعہ میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ 14

کمال نے ملک کے 97 منتخب اضلاع میں سال 2026 کی تیسری ذیلی قومی انسداد پولیومہم کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ اس سلسلے میں افتتاحی تقریب نیشنل ایمرجنسی آپریشنز سینٹر اسلام آباد میں منعقد ہوئی، جس میں بین الاقوامی شراکت دار اداروں کے نمائندگان اور پولیو پروگرام کی کور ٹیم نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر صحت نے جنوبی خیبر پختونخوا، بالخصوص بنوں ڈویژن میں پولیو کیسز سامنے آنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کے ذریعے ان چیلنجز پر قابو پایا جائے گا۔ پولیو کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی گنجائش نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر کے 97 منتخب اضلاع میں 2 سے 8 نومبر 2026 تک ذیلی قومی انسداد پولیو مہم جاری رہے گی، جس کے دوران پانچ سال سے کم عمر تقریبا 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ سید مصطفیٰ کمال نے والدین سے اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی وجہ سے پولیو ٹیم آپ کے گھر نہ پہنچ سکے تو بچوں کو قریبی ویکسینیشن سینٹر لے جا کر پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں۔ وفاقی وزیر صحت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مؤثر اقدامات کے ذریعے پاکستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ تقریب میں بین الاقوامی شراکت دار اداروں کے نمائندگان اور قومی پولیو پروگرام کی کور ٹیم بھی موجود تھی۔

بقیہ 15

اپیل کی کہ وہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور مہم کو کامیاب بنانے میں ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے ساتھ تعاون کریں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی اس بات پر زور دیا کہ پولیو ایک خطرناک اور معذوری کا باعث بننے والی بیماری ہے، جس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے بروقت پولیو ویکسین کے قطرے پلانا انتہائی ضروری ہے۔ والدین اپنے پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو ہر انسداد پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلوائیں، خواہ ان کے بچوں کو پہلے بھی متعدد مرتبہ ویکسین کیوں نہ پلائی جا چکی ہو۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، اپنے گھروں میں آنے والے پولیو ورکرز کو خوش آمدید کہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہے۔ والدین کی معمولی سی غفلت بچوں کی صحت اور مستقبل کے لیے خطرے کا باعث بن سکتی ہے، لہٰذا اس قومی فریضے کو سنجیدگی سے ادا کرنا ہر خاندان کی ذمہ داری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس امر پر بھی زور دیا کہ پولیو کا خاتمہ صرف حکومت یا محکمہ صحت کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس مقصد کے حصول کے لیے معاشرے کے ہر فرد اور تمام سماجی اکائیوں کی مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ علماء کرام مساجد، مدارس اور دیگر مذہبی اجتماعات میں پولیو ویکسین کی اہمیت کے حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کریں اور والدین کو اپنے بچوں کی ویکسینیشن یقینی بنانے کی ترغیب دیں۔ اسی طرح قبائلی عمائدین، اساتذہ، سیاسی و سماجی رہنما اور میڈیا بھی عوامی آگاہی اور والدین کا اعتماد بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ورکرز گھر گھر جاکر بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کی قومی ذمہ داری انجام دیتے ہیں، اس لیے ان کے ساتھ تعاون کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ کمیونٹی کی فعال شمولیت، والدین کا اعتماد، علماء کرام کا تعاون اور متعلقہ اداروں کی مربوط کوششیں ہی پولیو کے خاتمے کی مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرسکتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے اور کوئٹہ سمیت پورے ملک کو پولیو سے پاک بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ 2 نومبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے دوران ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔

بقیہ 16

کے خلاف بازاری زبان کے استعمال اور بے بنیاد الزام تراشیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی وزراء نے قائد جمعیت کے خلاف بازاری زبان استعمال کر کے اپنی سیاسی تربیت کا عملی مظاہرہ کیا۔ جو نااہل وزراء حکومتی امور چلانے اور عوامی مسائل حل کرنے کی صلاحیت سے محروم ہیں وہ اپنی ناکامیوں اور نااہلی پر پردہ ڈالنے کے لیے غیر سنجیدہ بیانات سیاسی بڑھکوں اور الزام تراشیوں کا سہارا لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کو پہلے اپنے ملک کے داخلی حالات امن و امان اور انتظامی مسائل پر توجہ دینی چاہیے اس کے بجائے وہ ایران امریکہ جنگ بندی جیسے بین الاقوامی معاملات میں کردار ادا کرنے کے دعوے کررہے ہیں۔ جو وزیر اپنے ملک کے حالات پر قابو پانے کے لیے اقدامات نہ کرسکے اسے عالمی سطح کے پیچیدہ معاملات میں کردار ادا کرنے کے دعوے زیب نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف کی بلوچستان سے متعلق سابقہ بڑھکیں اور دعوے بھی عوام کے سامنے ہیں۔ ایک وقت تھا جب بلوچستان میں دہشت گردی کو ایک ایس ایچ او کے ذریعے کنٹرول کرنے کے دعوے کیے جا رہے تھے لیکن آج حالات یہ ہیں کہ اپنے ہی بیانات اور دعوؤں کا دفاع کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ محض بلند بانگ دعوؤں نمائشی بیانات اور سیاسی شعبدہ بازی سے نہ امن قائم ہوتا ہے اور نہ ہی ریاستی رٹ بحال ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت داخلہ کوئی نمائشی عہدہ نہیں بلکہ ایک انتہائی حساس قومی ذمہ داری ہے جس کے لیے سنجیدگی تدبر انتظامی بصیرت اور عملی صلاحیت درکار ہوتی ہے۔ وزیر موصوف کو عالمی سیاست میں کردار ادا کرنے کے خواب دیکھنے کے بجائے پہلے اپنے ملک کے داخلی بحرانوں بدامنی اور عوام کو درپیش مسائل کا جواب دینا چاہیے۔ سیاست محض بیانات دعوؤں اور اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھنے کا نام نہیں بلکہ یہ عوام کے سامنے جوابدہی اور عملی کارکردگی کا تقاضا کرتی ہے۔

بقیہ 17

برڈن آف اسٹڈیز کے اعدادوشمار میں بتایا گیا کہ پاکستان میں ذہنی مریضوں کی تعداد 3 کروڑ 20 لاکھ 40 ہزار سے زائد ہوچکی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق 2023 تک اسلام آباد میں ذہنی مریضوں کی تعداد 3 لاکھ ہوئی جب کہ اس وقت ملک میں رجسٹرڈ ماہرین نفسیات کی تعداد 1050 ہے۔ وزارت صحت کے مطابق پنجاب میں 406، سندھ میں 228، کے پی میں 122 جب کہ بلوچستان میں 44 ماہرین نفسیات ہیں، پاکستان میں 2 لاکھ 45 ہزار 400 افراد پر ایک ماہر نفسیات ہے۔ وزارت صحت کے مطابق ملک بھر میں ایڈز سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 3900 ہے، ایڈز سے متاثرہ مریض سب سے زیادہ سندھ میں ہیں جن کی تعداد 1915 ہے۔ وزارت صحت نے بتایا کہ پنجاب میں 1765، کے پی میں 139، بلوچستان میں 46، اسلام آباد میں 30، آزاد کشمیر میں 4 اور گلگت بلتستان میں ایڈز کا ایک مریض ہے۔

بقیہ 18

کے شعبوں بشمول سٹریٹجک آئل سٹوریج، ریفائنری اپ گریڈیشن، ایل پی جی کی فراہمی اور تجارتی روابط میں سہولت کاری اور دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق ملاقات میں وفاقی وزیر نے پاکستان اور سعودی عرب کی دیرینہ سٹریٹجک شراکت داری کا خیر مقدم کیا اور بتایا کہ ریاض کے حالیہ دورے کے دوران انہوں نے ولی عہد شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان السعود کو پاکستانی قیادت کی جانب سے سعودی عوام کے لیے یکجہتی اور محبت کے خصوصی جذبات پہنچائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے تاریخی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور سٹریٹجک شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ پاکستان نے ٹیکس نیوٹرل بانڈڈ سٹوریج پالیسی کی منظوری دے دی ہے، پالیسی کے تحت سعودی کمپنیوں کو تجارتی بنیادوں پر تیل کے ذخائر قائم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ پاکستان میں تیل ذخیرہ کرنے کی سہولیات سے سعودی عرب کو آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب سے منسلک بحری ترسیل کے خطرات میں تنوع لانے اور ایشیائی منڈیوں تک رسائی میں مدد ملے گی۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے کہا کہ حب بلوچستان میں بڑے پٹرولیم سٹوریج اور ریفائننگ کمپلیکس کے قیام سے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور چیف آف ڈیفنس فورسز کی معاونت سے تیار کی جانے والی اس مجوزہ سہولت میں خام تیل بردار بہت بڑے بحری جہازوں کو لنگر انداز ہونے کی سہولت فراہم کی جائے گی اور یہ وسطی ایشیائی اور چینی منڈیوں کو خدمات فراہم کرنے والی علاقائی توانائی راہداری کے طور پر پاکستان کی صلاحیت کو مستحکم بنائے گی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ سعودی حکام نے خلیج بندرگاہ پر پاکستان کے لیے خام تیل کی ترسیل کو ترجیح دی جس پر ان کے شکر گزار ہیں۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کے جاری ریفائنری اپ گریڈیشن پروگرام میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی اجاگر کیے جس کا مقصد ملکی ریفائننگ انفراسٹرکچر کو جدید بنانا، آپریشنل کارکردگی بہتر کرنا اور یورو 5 ایندھن کے معیارات کی جانب منتقلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام پاکستان کے ریفائننگ شعبے میں سعودی سرمایہ کاری اور شرکت کے لیے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے، خاص طور پر سردیوں میں گیس کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر سعودی عرب سے ایل پی جی کی اضافی فراہمی کے لیے سعودی آرامکو سے اضافی خام تیل اور مخصوص ایل پی جی سپلائی کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقین نے اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دفاعی اور سٹریٹجک شراکت داری، وسیع تر علاقائی امن، استحکام اور اقتصادی تعاون کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ سعودی سفیر نے پاکستان کی دیرینہ حمایت پر سعودی عرب کی گہرے تشکر کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ہر حال میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ دونوں ممالک کے دفاعی اور توانائی تعاون کے فریم ورک کا مقصد خطے میں امن، استحکام اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ سعودی سفیر نے یہ اعلان بھی کیا کہ اسلام آباد میں سعودی عرب کے سفارت خانے نے پاکستانی شہریوں کے لیے ویزا درخواستوں کی اسی دن پراسیسنگ کا آغاز کر دیا ہے تاکہ سفر کو آسان بنایا جائے اور کاروباری، ثقافتی اور عوامی سطح پر روابط کو تقویت ملے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے سعودی نائب وزیر برائے معدنیات خالد المدیفر کو 12 اور 13 نومبر کو منعقد ہونے والے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے توانائی اور پٹرولیم کے شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون، سرمایہ کاری اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داریوں کے ذریعے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 19

کو مہنگا ترین بنارہی ہیں جبکہ سردیوں میں پاور پلانٹس کو مقامی گیس سپلائی بھی بڑا مسئلہ ہوگا، سردیوں میں مقامی گیس سپلائی گھریلو صارفین کے لیے بھی ناکافی ہوتی ہے جس کے سبب سردیوں میں پن بجلی کی بہت کم پیداوار کے باعث مہنگے فیول استعمال کرنا پڑیں گے۔ ذرائع کے مطابق عالمی منڈی میں فیول کی بلند قیمتیں بھی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کو اوپر لے جائیں گی، گزشتہ مہینوں میں 2 گھنٹے لوڈ مینجمنٹ سمیت فیول پرائس بوجھ کم رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی تاہم اب ایل این جی سمیت عالمی منڈی میں فیول کی قیمتیں بہت اوپر جا چکی ہے۔

بقیہ 20

کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 60 سال مکمل ہونے پر دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں اعلیٰ سطح کے مسلسل تبادلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تجارت، سرمایہ کاری، رابطوں اور ہنرمندی کی ترقی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے، کاروباری اداروں کے درمیان روابط اور دونوں ممالک کے عوام کے باہمی میل جول کو فروغ دینے پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 21

حصہ ہے جس میں ہر سال ملک کے مختلف علاقوں کی ثقافتی شناخت، مقامی ہنرمندی اور صدیوں پرانی روایات کو ایک پلیٹ فارم پر پیش کیا جاتا ہے۔ رواں سال بھی میلے میں پاکستان کے مختلف ثقافتی رنگوں کو اجاگر کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے جہاں شہریوں، سیاحوں اور خاندانوں کو ملک کی متنوع تہذیبی روایات سے قریب سے روشناس ہونے کا موقع ملے گا۔ میلے کا ایک اہم حصہ پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے ثقافتی پویلینز ہوں گے جہاں ان علاقوں کی روایتی زندگی، علاقائی ثقافت، مخصوص طرز تعمیر، روایتی ملبوسات، دستکاریوں اور مقامی ہنر کو نمایاں کیا جائے گا۔

بقیہ 22

برائے خزانہ بلال اظہر کیانی اور متعلقہ وزارتوں و ڈویژنز کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمیٹی نے نیشنل بینک آف پاکستان (ترمیمی) بل 2026 کی منظوری دی۔ کمیٹی نے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ فنڈ رولز 2006 میں ترمیم اور یونیورسل سروس فنڈ (ترمیمی) رولز 2026 کی بھی منظوری دے دی۔ اجلاس میں نادرا آرڈیننس 2000 کی دفعہ 18(3) میں ترمیم کی منظوری بھی دی گئی۔ کمیٹی کی جانب سے منظور شدہ قانونی مسودات مزید کارروائی کے لیے متعلقہ فورمز پر پیش کیے جائیں گے۔

بقیہ 23

کا پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی خیبر پختونخوا کی نئی تنظیم میں ڈاکٹر حیدر علی کی بطور سیکرٹری اطلاعات تقرری خوش آئند ہے۔ اپنے بیان میں ندیم افضل چن نے ڈاکٹر حیدر علی کو پیپلز پارٹی خیبر پختونخوا کا سیکرٹری اطلاعات مقرر ہونے پر دلی مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر حیدر علی کو نئی ذمہ داریاں ملنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، امید ہے وہ پارٹی کے مؤقف کو مؤثر انداز میں میڈیا تک پہنچائیں گے۔ ندیم افضل چن نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے ڈاکٹر حیدر علی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کر کے اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے ڈاکٹر حیدر علی پارٹی قیادت کے اعتماد پر پورا اتریں گے اور تنظیمی وابلاغی امور کو مزید فعال بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، خیبر پختونخوا میں پارٹی کے پیغام اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے نئی تنظیم اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حیدر علی اور ان کی پوری ٹیم کے لیے نئی ذمہ داریوں میں کامیابی کا خواہاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت، عوامی حقوق اور وفاق کی مضبوطی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 24

پی ایل) کے لیے آر ایل این جی کی قیمت میں 14.01 فیصد جبکہ سوئی سدرن گیس لمیٹڈ (ایس ایس جی سی ایل) کے لیے 15.27 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، نئی قیمتوں کا اطلاق یکم اکتوبر سے ہوگا۔ اوگرا کے مطابق ایس این جی پی ایل کے لیے آر ایل این جی کی قیمت 17.32 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کی گئی ہے جبکہ ایس ایس جی سی ایل کے لیے نئی قیمت 16.39 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کی گئی ہے۔ اتھارٹی کے مطابق نئی قیمتیں پاکستان سٹیٹ آئل (پی ایس او) کے دو کارگوز کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہیں۔ ستمبر میں ایس این جی پی ایل کے لیے آر ایل این جی کی قیمت 15.19 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر تھی جبکہ ایس ایس جی سی ایل کے لیے قیمت 14.22 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو تھی۔

بقیہ 25

کی والدہ، 40 سال کی بیوی شازیہ، 11 سال کا بیٹا حارث اور 8 سال کی ملائیکہ موقع پر جاں بحق ہوگئی ، 5 1 سال کی انیقہ شدید زخمی ہوگئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، انہوں نے سوشل میڈیا پر واقعہ کو متنازعہ رنگ دینے اور مبینہ پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک اور قابل مذمت عمل قرار دیا۔ پولیس ترجمان نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان اطلاعات کی تردید کی ہے جن میں واقعہ کو مختلف رنگ دیا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق حقائق سامنے لانے کے لیے تحقیقات کی جارہی ہیں۔

بقیہ 26

معاملات ن لیگ کے کھاتے میں پڑیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں رکن اسمبلی نے کہا کہ مولانا نے ہمیشہ سیاست میں پریشر گروپ کا کردار ادا کیا ہے، اپنا مقصد نکالنے کے بعد وہ کسی کے ساتھی نہیں رہتے۔

بقیہ 27

پرواز میں خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری، ڈپٹی اسپیکر سید مصطفیٰ شاہ، وزیر مملکت کھیل داس کوہستانی اور دیگر اراکین اسمبلی موجود تھے۔ نجی ایئرلائن کی پرواز کو شام چار بجے کراچی کے لیے روانہ ہونا تھا جو ڈیڑھ گھنٹے تک رن وے پر ہی موجود رہا۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق پرواز اسلام آباد سے کراچی کیلئے ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر کے بعد روانہ ہوئی۔

بقیہ 28

مندوب سعد احمد نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثرہ آبادیوں کو ایسے بحران کے نتائج بھگتنے کے لیے تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے جسے پیدا کرنے میں ان کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے، وہ خصوصی نمائندہ کی اس رپورٹ پر اظہار خیال کر رہے تھے جس میں انسانی حقوق اور ماحولیاتی نظام پر منفی اثرات مرتب کرنے والے بڑھتے ہوئے ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے عالمی اقدامات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 29

وارداتیں تھم نہ سکیں تین افراد سے تین موٹر سائیکلز ستر ہزار روپے نقدی اور تین قیمتی موبائل فون چھین لیے گئے مزاحمت کرنے پر فائرنگ سے ایک نوجوان زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق اوستہ محمد سٹی پولیس تھانے کی حدود السکندر ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مقامی صحافی عبدالخالق جتک کے بیٹے سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لیا مزاحمت کرنے پر ان کو زخمی کر کے فرار ہوگئے جبکہ اوستہ محمد کے قریب زور گڑھ پولیس تھانے کی حدود میں نامعلوم چور اسلحے کے زور پر ایک شخص امداد سے موٹر سائیکل نقدی چھین کر فرار ہوگئے ڈیرہ مراد جمالی کے قریب صدر پولیس تھانے کی حدود داوچ پاور پلانٹ کے مقامی پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ایک شخص محمد قاسم ولد عبداللہ کھوسو سے ون ٹو فائیو موٹر سائیکل ستر ہزار روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے

بقیہ 30

پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹرز (PGRs) کے مرحون منت ہے لیکن افسوس ناک المیہ یہ ہے کہ پچھلے چار مہینوں سے ان ٹرینی ڈاکٹرز کو تنخواہوں سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پی جیز کی پے ریگولرائزیشن (Pay Regularization) کا جو وعدہ کیا تھا، محکمہ صحت نے اسے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا ہے اور اب تک پے ریگولرائز نہیں ہوسکی۔ دوسری طرف، چار ماہ ڈاکٹرز کے زخموں پر نمک چھڑکتے ہوئے پی جی ایم آئی (PGMI) نے تنخواہوں میں کٹوتی (Deductions) کا ظالمانہ نوٹیفیکیشن جاری کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے تین چار ماہ کے دوران ہم بارہا پی جی ایم آئی اور محکمہ صحت کو تحریری درخواستیں اور شواہد جمع کرا چکے ہیں کہ ان کی موبائل اٹینڈنس ایپ تکنیکی طور پر ناکام ہے۔ اس بات کا باضابطہ اعتراف خود ایپ بنانے والی سافٹ ویئر کمپنی، پی جی ایم آئی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام بھی کرچکے ہیں کہ ایپ کے اندر شدید فالٹس (Faults) موجود ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر اٹینڈنس مارک نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ جب انتظامیہ اور ڈویلپرز خود تسلیم کر رہے ہیں کہ غلطی ایپ کے سسٹم میں ہے، تو پھر اس ناکام ایپ کی سزا پی جیز کو کیوں دی جارہی ہے؟ ان کی تنخواہوں سے کٹوتی کرنے کا کیا جواز بنتا ہے؟ یہ صریحاً دادا گیری، بلیک میلنگ اور اپنے ہی ناکام سسٹم کا ملبہ ڈاکٹرز پر ڈالنے کی مذموم کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت نے اگر اگلے ایک ہفتے (7 دن) کے اندر اندر پی جیز کی پچھلی چار ماہ کی تنخواہوں کا مسئلہ فوری حل نہ کیا گیا، پے ریگولرائزیشن پر پیش رفت نہ ہوئی اور کٹوتی کا یہ ظالمانہ فیصلہ واپس نہ لیا گیا، تو ہم شدید ترین اور سخت سے سخت ری ایکشن کی طرف جائیں گے۔ اس کے بعد ہسپتالوں میں پیدا ہونے والے کسی بھی بحران، احتجاج یا بائیکاٹ کی تمام تر اخلاقی وقانونی ذمہ داری محکمہ صحت کے ہٹ دھرم حکام پر عائد ہوگی۔

بقیہ 31

ولد محمد رسول ساکن نواں کلی اور حکمت اللہ ولد یار محمد ساکن اتحاد کالونی کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے ابتدائی تفتیش میں مبینہ طور پر سوشل میڈیا اور موبائل فون کے ذریعے کم عمر لڑکوں سے رابطہ کر کے انہیں مخصوص مقامات پر بلا کر، ویڈیوز بنانے اور بعد ازاں انہیں بلیک میل کر کے جنسی استحصال کا نشانہ بنانے کا انکشاف کیا ہے ۔ ترجمان کے مطابق تینوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے، جبکہ واقعے کے دیگر پہلوؤں اور ممکنہ متاثرین کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 32

ڈاکٹرز کی سفارشات اور جیل مینوئل کے مطابق کیے جائیں گے، اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونے دی جائے گی۔ جمعہ کو سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نورین نیازی کی صحت اور دیگر ضروریات کا مکمل خیال رکھا جائے گا اور انہیں ہسپتال بھی ڈاکٹرز کے مشورے پر منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی شخص کی طبی حالت، ہسپتال میں داخلے یا علاج کی ضرورت کا تعین کرنا ڈاکٹرز کا کام ہے، اس حوالے سے فیصلہ کسی کی خواہش یا ذاتی رائے کی بنیاد پر نہیں کیا جا سکتا۔ طلال چوہدری نے کہا کہ اگر ڈاکٹرز مریض کو ہسپتال میں رکھنے، کسی مخصوص وارڈ میں منتقل کرنے یا مزید علاج کی سفارش کریں گے تو ان کی ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت طبی معاملات میں ڈاکٹرز کی سفارشات اور جیل مینوئل کے مطابق اقدامات کرنے کی پابند ہے اور مریض کی صحت اور طبی ضروریات کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ علاج معالجے کے حوالے سے حتمی فیصلہ ڈاکٹرز ہی کریں گے۔

بقیہ 33

گیا، اجلاس کے اعلامیے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کی آڑ میں مبینہ سیاسی انتقامی اقدامات فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں پی ٹی آئی کارکنان کے گھروں پر چھاپوں، گرفتاریوں اور ایم پی او کے تحت نظر بندیوں کی مذمت کی گئی جبکہ پارٹی کے پرچم اتارنے اور ترقیاتی منصوبوں کی تختیاں ہٹانے کے اقدامات کو بھی ناقابل قبول قرار دیا گیا۔ پارلیمانی پارٹی نے مطالبہ کیا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق مستند معلومات فراہم کی جائیں اور اہل خانہ و وکلا کو فوری رسائی دی جائے، بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ کو فوری انصاف، ان کی بہنوں کی رہائی اور اہل خانہ کو تمام قانونی، انسانی اور طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا، اسپیکر صوبائی اسمبلی اور دیگر منتخب نمائندوں کی مبینہ غیر آئینی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ اور انتظامی اختیارات کی منتقلی پر شدید تحفظات ہیں، ضم شدہ قبائلی اضلاع کے انضمام کے عمل کو رول بیک کرنے کی کسی بھی کوشش کی بھرپور مخالفت کی جائے گی، اس سلسلے میں قبائلی مشران اور سیاسی جماعتوں کو مدعو کر کے مشترکہ جرگہ بلانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ پارلیمانی پارٹی نے بیرسٹر گوہر کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ پی ٹی آئی میں کوئی گروپ بندی نہیں، پارٹی کے تمام سیاسی و تنظیمی فیصلے بانی پی ٹی آئی کی ہدایات اور باہمی مشاورت سے کیے جائیں گے۔ اجلاس میں احتجاجی تحریک اور مذاکرات سمیت آئندہ سیاسی حکمت عملی میں خیبر پختونخوا پارلیمانی پارٹی کو مؤثر نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ صوبائی پارلیمانی پارٹی کے فیصلوں کو تسلیم کرنے اور ان کا احترام کرنے پر بھی اتفاق ہوا۔ اعلامیے کے مطابق پارلیمانی پارٹی کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کرنے، عوامی حقوق کے تحفظ، آئین کی بالادستی، جمہوری نظام کی بحالی اور عوامی مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 34

کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لیے 1600 پولیو ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جبکہ مہم کے دوران ٹیموں کی سیکورٹی کے لیے 1800 سیکورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ پولیو مہم کے سیکورٹی پلان اور کمپین پلان پر مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، تمام علاقوں کے مائیکرو پلان کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے اور پولیو ٹیموں کی باقاعدہ مانیٹرنگ کی جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ پولیو سے انکاری والدین (ریفوزل کیسز) کی کوریج کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور کسی بھی علاقے یا بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے محروم نہ رکھا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ تمام ادارے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنایا جاسکے۔

بقیہ 35

میسر آسکیں۔ گورنر نے کہا کہ صحت کے شعبے میں تحقیق اور جدید طبی علوم کو فروغ دینے کیلئے میڈیکل یونیورسٹیز، کالجز اور پیشہ ورانہ طبی اداروں کے درمیان باہمی تعاون اور اشتراک کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان کی جانب سے بلوچستان میں قائم تربت اور لورالائی کی دونوں برانچوں کی موجودگی کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان مراکز کی استعداد کار میں اضافے اور تربیتی سہولیات کی بہتری سے صوبے کے مختلف علاقوں کے ڈاکٹروں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں میڈیکل ایجوکیشن، جدید طبی تحقیق اور پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کے فروغ کیلئے متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دی جائیگی تاکہ بلوچستان میں صحت کی سہولیات کے معیار کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ مقامی طبی ماہرین کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بھی نکھارا جاسکے۔

بقیہ 36

نام درج تھی، جسے قانونی کارروائی کے ذریعے واپس ادارے کے نام منتقل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین قومی احتساب بیورو کے تعاون سے پاکستان ریلوے نے اپنی اراضی کی ملکیت کی منتقلی کے لیے اقدامات کیے، جس کے نتیجے میں 2 لاکھ 27 ہزار کنال زمین پاکستان ریلوے کے نام منتقل ہوچکی ہے، اس کے علاوہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران 10 سے 12 ارب روپے مالیت کی اراضی بھی تجاوزات سے واگزار کرائی گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بعض مقامات پر بااثر افراد کے زیر قبضہ ریلوے کی زمین بھی واپس حاصل کی گئی ہے، تاہم وہ ایوان میں ان افراد کے نام نہیں لینا چاہتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریلوے کی زمین کے تحفظ کے معاملے میں زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی گئی ہے اور کسی کو بھی غیر قانونی طور پر اراضی پر قبضہ برقرار رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا سمیت پنجاب اور سندھ میں بھی ریلوے کی اراضی واگزار کرانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ حکومت اس معاملے میں سنجیدہ ہے اور ریلوے کی باقی ماندہ اراضی بھی واپس حاصل کرنے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ سرکاری اداروں کی جانب سے پاکستان ریلوے کی زمین استعمال کرنے کے لیے مقررہ قواعد وضوابط پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کسی بھی حکومت یا ادارے کو ریلوے کی اراضی پر سڑک یا دیگر تعمیرات کرنے کے لیے باقاعدہ طریقہ کار اختیار کرنا ہوگا اور اس مقصد کے لیے مقررہ رقم قومی خزانے میں جمع کرانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں تقریبا ڈیڑھ ایکڑ ریلوے اراضی پر قواعد وضوابط کو نظرانداز کرتے ہوئے سڑک تعمیر کرنے کا معاملہ سامنے آیا، جس پر ریلوے کے متعلقہ حکام نے کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت کے ساتھ ان کے اچھے تعلقات ہیں اور دونوں جانب متعدد مشترکہ منصوبوں پر کام جاری ہے، اس لیے وہ اس معاملے کو غیر ضروری طور پر مزید زیر بحث نہیں لانا چاہتے۔ محمد حنیف عباسی نے سرکلر ریلوے کے حوالے سے کہا کہ اس منصوبے کی بحالی سے متعلق فیصلے اور سندھ حکومت کا موقف اس معاملے میں اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشنز پر موجود تجاوزات کے خاتمے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے اور اس سلسلے میں ایوان کو یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ ریلوے کی اراضی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ راولپنڈی، گولڑہ، لالہ موسی، جہلم، ملکوال، سرگودھا، لاہور، کراچی اور ملتان سمیت مختلف ریلوے سٹیشنوں کی اپ گریڈیشن اور سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے نے صفائی اور دیگر خدمات نجی شعبے کے حوالے کی ہیں، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ راولپنڈی ریلوے سٹیشن کی سہولیات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسافر رات، صبح اور دن کے مختلف اوقات میں وہاں صفائی اور انتظامات کا معیار خود دیکھ سکتے ہیں۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ لاہور، کراچی اور راولپنڈی ریلوے اسٹیشنوں پر قائم کاروباری لانجز کا معیار ہوائی اڈوں کے کاروباری لانجز سے بھی بہتر ہے، جس کا مسافر خود موازنہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریبا 40 ریلوے اسٹیشنوں پر وائی فائی کی سہولت بھی نصب کی جا چکی ہے جبکہ مسافروں کی آمدورفت میں آسانی کے لیے برقی زینے لگائے جا رہے ہیں۔ لاہور اور کراچی میں برقی زینے نصب کیے جا چکے ہیں، روہڑی میں تنصیب کا کام جاری ہے جبکہ راولپنڈی ریلوے سٹیشن کے لیے بھی برقی زینوں کی تنصیب کا ٹھیکہ دیا جا چکا ہے۔

بقیہ 37

ہمارا موقف ہے پاکستان پہلے اور ریاست پہلے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ سیاسی قیادت اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کے لیے حکومت اور اپوزیشن کی نمائندگی برابر ہونی چاہیے، انتخابی اصلاحات غیر جانبدار اور عوامی امنگوں کے مطابق ہونی چاہئیں۔

بقیہ 38

کو ضروری وسائل فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان کی دفاعی صنعت، تحقیقی اداروں اور ماہرین کے باہمی تعاون سے مقامی سطح پر مؤثر اور کم لاگت انسداد ڈرون نظام کی تیاری کو ترجیح دی جائے۔ دفاعی پیداوار میں خود انحصاری ہماری قومی سلامتی اور سکیورٹی اہلکاروں کے تحفظ کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کا امن، تحفظ اور ترقی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دہشت گردوں کو صوبے کا امن تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ سکیورٹی اقدامات کے ساتھ تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر مسلسل توجہ دے کر پائیدار امن کو مضبوط بنایا جائے۔

بقیہ 39

کارپوریٹ قرضوں کے اجرا، سرمایہ کاروں کی بنیاد وسیع کرنے، مارکیٹ کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 40

تھا کہ سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمن بڑے منجھے ہوئے اور سینئر سیاستدان ہیں، پی ڈی ایم کے دور میں مولانا صاحب کے ساتھ ہماری اچھی یادیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن نے ریاست یا شہدا کے حوالے سے تلخ باتیں کی ہیں، اسی طرح سے ہماری طرف سے بھی ان چیزوں کا جواب دیا گیا ہے، ہماری اب بھی یہی کوشش ہوگی کہ مولانا صاحب کے ساتھ بیٹھ کر ان مسائل کو ختم کیا جائے۔

بقیہ 41

کے وزیر خارجہ کا پاکستان کا دورہ دو دہائیوں سے زائد عرصے بعد پہلا دورہ ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت میں اضافے کا خیر مقدم کیا اور کاروباری اداروں کے درمیان روابط کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے، اس مقصد کے لیے چیمبرز آف کامرس اور کاروباری وفود سے استفادہ کیا جائے گا۔

بقیہ 42

(ڈبلیو ٹی آئی) خام تیل کی قیمت بھی 1.37 ڈالر یعنی 1.34 فیصد اضافے کے بعد 103.37 ڈالر فی بیرل ریکارڈ کی گئی۔ ماہانہ بنیاد پر برینٹ خام تیل کی قیمت میں تقریبا 11 فیصد اضافے کا امکان ہے، جبکہ ڈبلیو ٹی آئی کی قیمت اس ماہ تقریبا 14 فیصد بڑھنے کی جانب گامزن ہے۔ آبنائے ہرمز عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کا ایک اہم بحری راستہ ہے۔ اس علاقے میں کسی بھی قسم کی سیکورٹی کشیدگی یا بحری آمدورفت میں رکاوٹ عالمی منڈی میں تیل کی سپلائی اور قیمتوں کو متاثر کرسکتی ہے۔

بقیہ 43

جی ڈی پی میں پنجاب کا حصہ نمایاں ہے، پنجاب میں 25، 25 سال پرانے قبضے ختم کرائے، تجاوزات ختم کر کے بازاروں کو کشادہ کیا گیا، صنعت سمیت ہر شعبہ تبدیلی سے گزر رہا ہے، پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کے لئے سب سے بڑا اثاثہ بن سکتی ہے۔

بقیہ 44

کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے نے اپنے 236 بکنگ مراکز میں 329 پوائنٹ آف سیل مشینیں نصب کی ہیں، جن کے ذریعے مسافر مختلف بینکوں، ایزی پیسہ، جاز کیش اور کیو آر کوڈ کے ذریعے ٹکٹوں کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے ڈیجیٹلائزیشن کے شعبے میں ترقی یافتہ ممالک کے ریلوے نظام کے ہم پلہ ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کوئٹہ میں چلائی جانے والی ٹرین کی مسافروں میں مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی نشستوں کی گنجائش کے مقابلے میں مسافروں کی تعداد 190 فیصد تک ریکارڈ کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور سے چلنے والی عوام ایکسپریس کو 2 نومبر سے جدید معیار کے مطابق چلایا جائے گا جبکہ ہزارہ ایکسپریس اور خیبر میل کو بھی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، خیبر میل کو جنوری کے آخر تک جدید معیار پر منتقل کر دیا جائے گا۔ حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلوے پورے ملک کا مشترکہ اثاثہ ہے اور اس کی ترقی میں صوبوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں کی جائیگی، ریل کا نظام ملک کے تمام حصوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ شالیمار اور دیگر نجی انتظام کے تحت چلنے والی ٹرینوں کے سٹاپ کا فیصلہ ان کی انتظامیہ تجارتی بنیادوں پر کرتی ہے، تاہم پنو عاقل کینٹ ریلوے سٹیشن کو پاکستان ریلوے کے فنڈز سے اپ گریڈ کیا جائے گا۔ انہوں نے رکن قومی اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ وہ اس سٹیشن کی بہتری کے لیے خصوصی اقدامات کریں گے۔

بقیہ 45

مختلف مقامات اور دیگر دفاتر میں خدمات انجام دے رہے ہیں، اس لیے ان پر منتقلی کے فیصلے کا براہ راست اثر نہیں پڑے گا۔ طلال چوہدری نے کہا کہ کمپنی کے اثاثے صرف سندھ تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان میں بھی اس کے بڑے اثاثے موجود ہیں۔ اگر ہر صوبے کی بنیاد پر دفاتر کے قیام کی منتقلی کے فیصلے کیے جائیں تو انتظامی معاملات کو مؤثر انداز میں چلانا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کے دفتر کو کراچی یا سندھ سے منتقل کرنے کے معاملے پر صوبائیت کی بنیاد پر سوچنے کی کوئی گنجائش نہیں، اس معاملے کو کمپنی کی ضروریات، بورڈ کی سفارشات اور قومی وسائل کے مؤثر استعمال کے تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔

بقیہ 46

امیر اور غریب کی تمیز کے بغیر واضح پیغام جائے کہ سرکاری اراضی پر کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے اور فرد کو قبضے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ وزارت داخلہ کے ماتحت اداروں کے قبضے سے بھی اراضی واگزار کرائی جا رہی ہے جس کے تحت اس سے قبل میریٹ ہوٹل کے قریب ایف سی کیمپ کو بھی ہٹا کر وہاں عوامی پارک بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تھانہ کھنہ کو عارضی طور پر متبادل عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ سی ڈی اے متبادل قانونی اراضی پر جدید تھانہ تعمیر کرے گا، اس کے علاوہ شہر کے تمام 27 تھانوں کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے



اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ڈی ایس پیز کی تربیت کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کا انعامات دے رہے ہیں

قومی اسمبلی سے انتخابی اصلاحاتی کمیٹی منظور، نوٹیفکیشن جلد جاری ہوگا، طارق فضل

انتخابی اصلاحات کسی ایک جماعت کا نہیں، جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کا مشترکہ قومی معاملہ ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے الیکشن ریفارمز کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے بعد اسپیکر قومی اسمبلی جلد کمیٹی کے قیام کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کریں گے۔نجی ٹی وی کے مطابق وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے کہا کہ کمیٹی کے اراکین کے ناموں کو حتمی شکل دینے کا عمل ابھی باقی ہے، قومی اسمبلی میں جب موشن پیش کی گئی تو تحریک انصاف نے اس کی مخالفت نہیں کی۔

پنشن فنڈ کا اضافی منافع بینک کو حقیقتاً واپس ملنے پر ہی قابلِ ٹیکس ہوگا، سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت پنشن فنڈ میں پیدا ہونے والا اضافی منافع اس وقت تک بینک کی قابلِ ٹیکس آمدن تصور نہیں ہوگا جب تک یہ رقم حقیقتاً پنشن فنڈ سے بینک کو واپس ادا نہ کی جائے۔

سرکاری اراضی پر کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے اور فرد کو قبضے کی اجازت نہیں دی جائیگی، محسن نقوی

وزیراعظم نے میری درخواست پر ڈی جی کیپٹل ایمرجنسی سروسز کیلئے ریویو کمیٹی قائم کر دی، پرامید ہوں جلد اپنی پوزیشن پر بحال ہو جائیں گے، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دارالحکومت کی تمام گرین بیلٹس اور سرکاری اراضی کو ہر طرح کی تجاوزات سے مکمل پاک کرنے کے لیے ایک بڑے اور بلاامتیاز آپریشن کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے اسلام آباد ایکسپریس وے پر کھنہ انٹرچینج کی گرین بیلٹ پر 30 سال قبل قائم کی گئی تھانہ کھنہ کی عمارت کو مسمار کرا دیا۔ وفاقی وزیر داخلہ کی موجودگی میں چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف اور آئی جی اسلام آباد سہیل چوہدری نے خود بھاری مشینری آپریٹ کرتے ہوئے تھانے کی عمارت اور چار دیواری مسمار کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کو خوبصورت، سرسبز اور تجاوزات سے سو فیصد پاک شہر بنانا حکومت کا اولین ہدف ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آپریشن میں بلاامتیاز شفافیت اور خود احتسابی قائم کرنے کے لیے آغاز سرکاری املاک سے کیا گیا ہے تاکہ (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

ہفتہ وار مہنگائی کی شرح میں معمولی کمی، ٹماٹر کی قیمت میں 34.91 فیصد کا بڑا اضافہ

ایک ہفتے کے دوران 15 اشیائے ضروریہ مہنگی اور 12 سستی، سالانہ بنیادوں پر ہفتہ وار مہنگائی بڑھنے کی شرح 11.32 فیصد ریکارڈ کی گئی

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں ہفتہ وار مہنگائی کی شرح میں 0.35 فیصد کی معمولی کمی ریکارڈ کی گئی، ایک ہفتے کے دوران 15 اشیائے ضروریہ مہنگی اور 12 سستی ہوئیں۔ادارہ شماریات نے ہفتہ وار مہنگائی سے متعلق تازہ رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق سالانہ بنیادوں پر ہفتہ وار مہنگائی بڑھنے کی شرح 11.32 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے کے دوران ٹماٹر کی قیمت میں 34.91 فیصد کا بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

اوگرا نے اکتوبر کے لئے آر ایل این جی کی قیمتوں کا تعین کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے اکتوبر کے لیے آر ایل این جی کی قیمتوں کا تعین کر دیا، دونوں گیس کمپنیوں کے لیے قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔اوگرا کے مطابق سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ (ایس این جی (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)



صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ گورنمنٹ انٹر کالج سنجاوی کے پرنسپل محمد طیب کو طلباء کیلئے منظور شدہ بس کی چابی حوالے کر رہے ہیں

چین کی غربت کے خاتمے میں کامیابی ہدفی اقدامات کا نتیجہ ہے، چینی سفیر

صدر شی جن پنگ کی قیادت میں چین نے غربت کے خاتمے کے لیے ہدفی معاونت کی حکمت عملی اپنائی، پاکستان کے ساتھ ترقیاتی تجربات بانٹنا اولین ترجیح ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ ژیڈونگ نے کہا ہے کہ چین نے عوام کو مرکزِ نگاہ بنا کر غربت کے خاتمے میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے، جس کی بنیاد کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کا عوام کی خدمت اور مشترکہ خوشحالی کا فلسفہ ہے، چین اپنی ترقی اور غربت کے خاتمے کے کامیاب تجربات پاکستان کے ساتھ بانٹنے کو اولین ترجیح دیتا ہے تاکہ دونوں ممالک باہمی تعاون کے ذریعے پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی کے مشترکہ اہداف حاصل کر سکیں۔

اوستہ محمد اور ڈیرہ مراد جمالی ڈکیتی کی وارداتیں تھم نہ سکیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد اور ڈیرہ مراد جمالی ڈکیتی کی (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

ایل پی جی نرخ نئی بلندیوں پر، سردیوں میں بجلی کے بل بھی مزید بڑھنے کا خدشہ

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی بجلی صارفین کے لیے ایک نئی پریشانی سامنے آ گئی

اسلام آباد (این این آئی) سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی بجلی صارفین کیلئے ایک نئی پریشانی سامنے آ گئی، سردیوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے ساتھ قیمت بھی بڑھنے کا امکان ہے۔ پاور ڈویژن ذرائع کے مطابق پانی کی قلت کے باعث پن بجلی کی پیداوار میں کمی اور مہنگے سے بجلی کی پیداواری لاگت بڑھ جائے گی، دسمبر تا فروری فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی دو سے تین گنا بڑھنے کا خدشہ ہے۔ سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 30 پیسے فی یونٹ مہنگی ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

وزیر قانون کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات کے اجلاس میں قانونی مسودات کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات کے اجلاس میں اہم قانونی مسودات کی منظوری دے دی گئی۔ وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی معاملات کا اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیرِ مملکت (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

ندیم افضل چن کی پیپلز پارٹی خیبر پختونخوا کے نومنتخب سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر حیدر علی کو مبارکباد

پیپلز پارٹی خیبر پختونخوا کی نئی تنظیم میں ڈاکٹر حیدر علی کی بطور سیکرٹری اطلاعات تقرری خوش آئند ہے، سیکرٹری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن نے پیپلز پارٹی خیبر پختونخوا کے نومنتخب سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر حیدر علی کو مبارکباد (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

مولانا فضل الرحمان کو متنازع باتیں واپس لینا ہوں گی، وزیر مملکت داخلہ

ریاست، مسلح افواج اور شہدا پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، طلال چوہدری کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے معاملے پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، مولانا فضل الرحمان نے جو متنازع باتیں کی ہیں، انہیں واپس لینا ہوں گی۔ میڈیا سے گفتگو میں وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان سے کسی کی ذاتی لڑائی نہیں، ہم ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے ساتھ ہیں۔ سیاست کا معیار اتنا نہیں گرانا چاہیے کہ شہادتوں کو متنازع بنا دیں۔

احسن اقبال کا این ایچ اے کے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور بلاجواز لاگت میں اضافے پر سخت مؤقف

ایم-6، ایم-25 اور کوئٹہ-ژوب روڈ پر کام تیز کیا جائے، وفاقی وزیر کی نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت جاری کی ہے کہ پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں، اہم قومی شاہراہوں اور موٹرویز پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور عوامی فنڈز کا شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے، بلاجواز لاگت میں اضافے، غیر شفاف مالی دعوؤں اور منصوبوں کی کمزور نگرانی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

پی ٹی آئی کی صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خاتمہ کیلئے مذاکراتی کمیٹی قائم

بیرسٹر گوہر نے 48 گھنٹے میں کمیٹی کے باضابطہ اعلان کی یقین دہانی کرائی، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کی صوبائی پارلیمانی پارٹی نے مذاکرات کے لیے 6 رکنی کمیٹی قائم کر دی۔ ذرائع نے بتایا کہ پارلیمانی پارٹی اجلاس میں 46 اراکین نے شرکت کی، پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ذرائع کے مطابق مذاکراتی کمیٹی صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے مذاکرات کرے گی، مذاکراتی کمیٹی میں بیرسٹر گوہر، علی امین گنڈاپور اور نورالحق قادری شامل ہونگے، کے پی اسمبلی کے 3 اراکین کو بھی کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔

وفاق کے پاس دو آپشن ہیں، سہیل آفریدی نااہل یا علی امین کی حکومت بنے، شیر افضل مروت

علی امین گنڈاپور کی حکومت سے پی ٹی آئی میں اختلافات بڑھیں گے، رکن قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ وفاق کے پاس دو آپشن ہیں، سہیل آفریدی کو نااہل کروایا جائے یا پھر علی امین گنڈاپور کی حکومت بنے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شیر افضل مروت نے کہا کہ علی امین گنڈاپور کی حکومت سے پی ٹی آئی میں اختلافات بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج کو شاید توسیع نہ مل سکے، کے پی اسمبلی دو ماہ بعد بحال ہوجائے گی۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ گورنر راج سے پیدا ہونے والے (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکرز بارودی سرنگوں کا نشانہ بن گئے، تیل کی قیمتوں میں بڑا اضافہ

آبنائے ہرمز میں پیش آنے والے واقعات نے عالمی توانائی منڈی میں تشویش بڑھا دی، رپورٹ

نیویارک (این این آئی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے اور تیل کی قیمتیں مسلسل چوتھے ماہ اضافے کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق جمعے کو تیل کی قیمتوں میں تازہ اضافہ آبنائے ہرمز میں متعدد آئل ٹینکرز کے مبینہ طور پر بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کی اطلاعات کے بعد سامنے آیا۔ اس پیش رفت نے خطے میں جاری کشیدگی کے دوران عالمی تیل کی ترسیل اور سپلائی کو لاحق خطرات ایک بار پھر نمایاں کر دیئے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی اور اسرائیلی تنازع ایران کے ساتھ آٹھویں ماہ میں داخل ہو رہا ہے، جبکہ آبنائے ہرمز میں پیش آنے والے واقعات نے عالمی توانائی منڈی میں تشویش بڑھا دی ہے۔ برینٹ خام تیل کے دسمبر کے سودوں کی قیمت میں 1.20 ڈالر یعنی 1.04 فیصد اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 116.08 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔ اسی طرح امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

لوک میلہ 2026 27 نومبر سے اسلام آباد میں شروع ہوگا

ملک بھر کی علاقائی ثقافتوں، روایتی کھانوں، موسیقی اور دستکاریوں کے رنگ بکھریں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے رنگا رنگ ثقافتی ورثے، علاقائی روایات، لوک فنون اور روایتی طرزِ زندگی کو اجاگر کرنے کے لیے ملک کے سب سے بڑے سالانہ ثقافتی میلے لوک میلہ 2026 کا انعقاد 27 نومبر سے 6 دسمبر تک لوک ورثہ شکرپڑیاں اسلام آباد میں کیا جائے گا۔ دس روز تک جاری رہنے والے اس ثقافتی میلے میں ملک کے مختلف صوبوں اور خطوں کی تہذیب و ثقافت، روایتی کھانوں، موسیقی، دستکاریوں اور علاقائی فنون کی بھرپور عکاسی کی جائے گی۔ ترجمان لوک ورثہ کے مطابق لوک میلہ اسلام آباد کی سالانہ ثقافتی سرگرمیوں کا ایک (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)



صحبت پور، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ اور چیف انجینئر نصیر آباد زون بشیر احمد ناصر زیر تعمیر صحبت پور بائی پاس کا معائنہ کر رہے ہیں

پاسپورٹ فیس کی مد میں پانچ سال کے دوران اربوں روپے وصول

پاسپورٹ فیس میں کمی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، وزارت داخلہ کا سینیٹ میں تحریری جواب

اسلام آباد (این این آئی) وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ پاسپورٹ فیس میں کمی کی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں، گزشتہ پانچ سال کے دوران پاسپورٹ فیس کی مد میں 219 ارب 93 کروڑ 10 لاکھ روپے وصول کیے گئے۔ سینیٹ کا اہم اجلاس سینیٹر شہادت اعوان کی زیر صدارت ہوا جس میں تفصیلات سینیٹ میں پیش کی گئیں۔

70 سال کی نورین نیازی کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے سلمان اکرم راجا

ہمارا مطالبہ ہے نورین نیازی تک فیملی کی رسائی کی دی جائے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کے جنرل سیکرٹری سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ 70 سال کی نورین نیازی کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ہائیکورٹ میں میڈیا سے گفتگو ہمارا مطالبہ ہے کہ نورین نیازی تک فیملی کی رسائی کی دی جائے، آج بھی عدالت سے گزارش کی ہے اس کیس کو آج ہی سنا جائے۔

ٹرینی ڈاکٹرز کو پچھلے چار مہینوں سے تنخواہیں نہ ملنا انتہائی تشویشناک عمل ہے

کوئٹہ (این این آئی) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام بڑے سرکاری ہسپتالوں کا ہیلتھ کیئر سسٹم رات دن (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

معزز ایوان کے تمام ارکان کو کسی بھی خاتون بارے نامناسب الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی شازیہ مری نے کہا ہے کہ معزز خواتین ارکانِ پارلیمنٹ سمیت کسی بھی خاتون کے بارے میں نامناسب الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

پاکستان ریلوے نے ٹکٹوں کی بکنگ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کر دیا ہے، وزیر ریلوے

عوام ایکسپریس کو 2 نومبر اور خیبر میل کو جنوری کے آخر تک جدید ٹرینوں کے معیار پر اپ گریڈ کر کے چلایا جائے گا، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے قومی اسمبلی کو بتایا گیا ہے کہ پاکستان ریلوے نے ٹکٹوں کی بکنگ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کر دیا ہے، پشاور سے چلنے والی عوام ایکسپریس کو 2 نومبر اور خیبر میل کو جنوری کے آخر تک جدید ٹرینوں کے معیار پر اپ گریڈ کر کے چلایا جائے گا۔ جمعہ کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران عالیہ کامران اور دیگر اراکین کے سوالوں کے جواب میں وفاقی وزیر برائے ریلوے حنیف عباسی نے ایوان کو بتایا کہ پاکستان ریلوے نے ٹکٹوں کی بکنگ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کر دیا ہے اور مسافروں کو ٹکٹ کے حصول کے لیے بکنگ آفس جانے کی ضرورت نہیں، وہ رابطہ ایپ کے ذریعے اپنے موبائل فون سے ٹکٹ بک (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

پاکستان ریلوے کی ورکشاپس میں ٹرسٹ بار، نوڈ پن، بریک شو اور برشز سمیت متعدد پرزوں کی تیاری بحال

ورکشاپس کی مشینری کی بہتری اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے نئے پیکیج کو بھی منصوبہ بندی میں شامل کیا جا رہا ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کی ورکشاپس میں طویل عرصے سے بند پرزوں کی تیاری کا عمل بحال کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی کم عمر لڑکوں کو مبینہ طور پر بلیک میل اور جنسی استحصال کا نشانہ بنانے والے گروہ کے 3 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی کم عمر لڑکوں کو مبینہ طور پر بلیک میل اور جنسی استحصال کا نشانہ بنانے والے گروہ کے 3 ملزمان گرفتار۔ ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق تھانہ بروری پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان عامر احمد ولد برات خان نعمان (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

پنجگور چتکان بازار حاجی لک پتی مارکیٹ میں دن دہاڑے مسلح ڈکیتی، انجمن تاجران کا اظہار تشویش

پنجگور (این این آئی) انجمن تاجران پنجگور کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ چتکان بازار حاجی لک پتی مارکیٹ کے دکاندار محمد طاہر کو جمعہ نماز کے بعد دن دہاڑے دکان کے اندر اسلحے کے زور پر یرغمال بنا کر نقد رقم، موبائل فون موٹر سائیکل دیگر قیمتی سامان اور لائسنس یافتہ پستول چھین لیا گیا۔



کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

ایل پی جی کی قیمت کم نہ ہو سکی، سرکاری اور مارکیٹ پرائس میں تین سو روپے کا فرق

صارفین 550 سے 600 روپے فی کلو تک ایل پی جی خریدنے پر مجبور ہیں

لاہور (این این آئی) ملک بھر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی نہ آ سکی، سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والی قیمت کے درمیان تقریباً 300 روپے فی کلو کا فرق برقرار ہے۔تفصیلات کے مطابق ایل پی جی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرنے لگا، سرکاری قیمت سے کہیں زیادہ نرخوں پر فروخت کے باعث عوام مالی مشکلات کا شکار ہیں جبکہ دکاندار بھی پریشانی سے دوچار ہیں



جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان خریف سیزن کی فصلات کی گرداوری کر رہے ہیں

وزیراعظم سے سنگاپور کے وزیر خارجہ کی ملاقات

سنگاپور کے ساتھ دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سنگاپور کے ساتھ دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سنگاپور کے ساتھ شراکت داری کو دوطرفہ اور آسیان کے پلیٹ فارم کے ذریعے، کثیرالجہتی سطحوں پر اہمیت دیتا ہے۔

غیرت کے نام پر تین افراد کا قتل، عدالت کا 5 ملزمان کو موت تک پھانسی پر لٹکانے کا حکم

پانچوں ملزمان کو مجموعی پھانسی، 10 لاکھ روپے ہرجانے، 35 سال قید اور 1 لاکھ 25 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کی عدالت نے غیرت نام پر تہرے قتل کیس کا بڑا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمان کو پھانسی کی سزا سنا دی۔تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کی ایڈیشنل اینڈ ڈسٹرکٹ سیشن عدالت کی جج افشاں اعجاز نے غیرت کے نام پر تہرے قتل کیس میں 5 ملزم کو جرم ثابت ہونے پر پھانسی کی سزا سناتے ہوئے موت تک پھانسی پر لٹکانے کا حکم دے دیا۔

مولانا فضل الرحمٰن ہمارے لیے باپ کی جگہ ہیں، کیپٹن (ر) صفدر

آپ نے پارلیمنٹ میں دفاع ختم نبوت اور آئین کے تحفظ کے لیے مولانا فضل الرحمٰن کے علاوہ کس کو بھیجا ہے؟، خطاب

چنیوٹ (این این آئی) کیپٹن (ر) صفدر نے کہا ہے کہ 1973 کا آئین مقدس آئین ہے، مولانا فضل الرحمٰن ہمارے لیے باپ کی جگہ ہیں، آپ نے پارلیمنٹ میں دفاع ختم نبوت اور آئین کے تحفظ کے لیے مولانا فضل الرحمٰن کے علاوہ کس کو بھیجا ہے؟۔

وزیراعظم شہباز شریف کے دورہ روس کیلئے تیاریوں کا آغاز

وزیراعظم اپنے دورہ کے دوران روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ملاقات بھی کریں گے، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف دسمبر میں بڑے تجارتی وفد کے ہمراہ روس کا دورہ کریں گے جس کیلئے تیاریوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔نجی ٹی وی کے مطابق وزیراعظم کے دورہ روس کی تیاری پر اجلاس ہوا، جس کی صدارت وزیراعظم شہباز شریف نے کی۔ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف دسمبر کے پہلے ہفتے میں روس کا سرکاری دورہ کریں گے اور ان کے ہمراہ بڑا تجارتی وفد بھی ماسکو جائے گا۔وزیراعظم ماسکو میں مشترکہ بزنس فورم سے خطاب بھی کریں گے۔

آزاد کشمیر، گھر میں گیس سلنڈر دھماکے سے 3 خواتین سمیت 4 افراد جاں بحق، ایک لڑکی شدید زخمی

مظفرآباد (این این آئی) آزاد کشمیر کے ضلع باغ کے جنوبی علاقہ پنڈی کے ایک گھر میں گیس سلنڈر دھماکے سے 3 خواتین سمیت 4 افراد جاں بحق اور ایک لڑکی شدید زخمی ہوگئی۔ جنوبی باغ کے گاں پنڈی میں شکدر نامی شخص کے گھر میں ہونے والے دھماکے میں اس کی 80 سال (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

پی پی ایل کے دفاتر کی منتقلی کا فیصلہ انتظامی و مالی ضروریات کے تحت کیا جا رہا ہے، طلال چوہدری

فیصلہ کمپنی کے انتظامی و مالی معاملات اور اخراجات کو موثر انداز میں چلانے کی ضرورت کے تحت کیا جا رہا ہے، وزیر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کے دفاتر کی منتقلی کے معاملے کو صوبائیت کی نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہیے، یہ فیصلہ کمپنی کے انتظامی و مالی معاملات اور اخراجات کو موثر انداز میں چلانے کی ضرورت کے تحت کیا جا رہا ہے۔ جمعہ کو سینیٹ میں سینیٹر سید وقار مہدی اور سینیٹر ضمیر حسین گمرو کے توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمپنی کے بورڈ نے متعدد مرتبہ موجودہ دفتر کی عمارت خالی کرنے کو ناگزیر قرار دیا ہے، عوامی پیسہ قومی امانت ہے، اس لیے دو مختلف مقامات پر دفاتر، اضافی اخراجات اور الگ الگ انتظامی ڈھانچے برقرار رکھنے کے بجائے وسائل کے موثر استعمال کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر درست نہیں کہ دفتر کی منتقلی سے تمام ملازمین متاثر ہوں گے۔ کمپنی کے تقریباً 77 فیصد ملازمین مذکورہ دفتر میں تعینات نہیں بلکہ (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی نے خیبر پختونخوا میں امن و امان کیلئے کچھ نہیں کیا، امیر مقام

خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کے 13 سال جھوٹ پر مبنی تھے، گزشتہ 13 سال صوبے کیلئے انتہائی تاریک دور تھے، وفاقی وزیر

پشاور (این این آئی) وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کے 13 سال جھوٹ پر مبنی تھے، گزشتہ 13 سال صوبے کیلئے انتہائی تاریک دور تھے، سابق حکومت نے امن و امان کے قیام کے لیے کچھ نہیں کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں صحت اور تعلیم سمیت کسی شعبے میں عملی کام نظر نہیں آ رہا، گزشتہ حکومت نے خود بھی کرپشن کی اور دوسروں کو بھی دعوت دی، عوام کے پیسوں اور ان کا حساب کتاب کرنا ہوگا۔

وفاقی حکومت نے استعمال شدہ گاڑیوں کی کمرشل امپورٹ پر عمر کی حد ختم کرنے کا اعلان کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے استعمال شدہ گاڑیوں کی کمرشل امپورٹ پر عمر کی حد ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ وزارت تجارت نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے 23 اکتوبر 2026 کے میمورنڈم کے جواب میں وضاحت جاری کر دی۔

خاران میں پانچ ڈرونز مار گرانا سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (این این آئی) میڈیا معاون برائے وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ خاران میں فتنہ الہندوستان کی جانب سے حملے کی کوشش ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے۔



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا ینگ لائرز فورم کے وکلاء ساتھ گروپ فوٹو

ضلع کچھی کے علاقے میں ماں اور تین بچوں کو قتل کرنے میں نامزد دو ملزمان گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) ضلع کچھی کے علاقے میں ماں اور تین بچوں کو قتل کرنے میں نامزد دو ملزمان گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق کچھی پولیس نے حاجی شہر میں کارروائی کرتے ہوئے ماں اور تین بچوں کو قتل کرنے کے مقدمے میں نامزد ملزمان محمد شریف ولد ولی محمد اور منظور احمد ولد محمد شریف کو گرفتار کر لیا۔

پاکستان کا موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، آفات سے تحفظ اور لاس اینڈ ڈیمیج فنڈ کو مکمل مالی وسائل فراہم کرنے کے لیے عالمی اقدامات پر زور

ترقی پذیر ممالک غربت کے خاتمے، توانائی تک رسائی اور معاشی ترقی کی قیمت پر موسمیاتی اہداف حاصل کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے، پاکستانی مندوب

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے، قدرتی آفات کے مقابلے میں استعداد کار بڑھانے اور لاس اینڈ ڈیمیج فنڈ کو مکمل مالی وسائل فراہم کرنے کے لیے فوری اور مشترکہ عالمی اقدامات پر زور دیا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے ماحولیاتی بحرانوں سے متاثرہ کمزور ممالک کی مدد کی جا سکے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی میں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ ایلیسا مورگیرا کے ساتھ ایک انٹرایکٹو مکالمے میں پاکستانی (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

ایف بی آر ٹیکس دفاتر کے اوقات کار بڑھا دیے گئے، تمام بڑے ٹیکس دفاتر رات 8 بجے تک کھلے رہیں گے

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر کے تمام بڑے ٹیکس دفاتر میں کام کے اوقات بڑھا دیے گئے۔ اعلامیے کے مطابق ایف بی آر کے تمام بڑے ٹیکس دفاتر ہفتہ 31 اکتوبر کو رات 8 بجے تک کھلے رہیں گے۔

اسپیکر قومی اسمبلی جلد الیکشن ریفارمز کمیٹی کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کریں گے، طارق فضل

کوشش ہے تمام پارلیمانی جماعتوں کی مثبت، تعمیری اور قابل عمل تجاویز کو اہمیت دی جائے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے الیکشن ریفارمز کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دی جا چکی ہے۔ اپنے بیان میں طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی جلد کمیٹی کے قیام کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کریں گے، کمیٹی کے اراکین کے ناموں کو حتمی شکل دینے کا عمل ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ کمیٹی 30 ارکان پر مشتمل ہوگی، کمیٹی میں قومی اسمبلی سے 20، سینیٹ سے 10 اراکین شامل ہوں گے۔

ٹیکنیکل خرابی کے باعث اسلام آباد سے کراچی کی پرواز ڈیڑھ گھنٹہ تاخیر کے بعد روانہ ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) نجی ایئرلائن کی اسلام آباد سے کراچی کی پرواز کو روانگی تاخیر کا شکار ہوئی۔ پرواز میں کراچی جانے کیلئے اہم سیاسی شخصیات موجود تھیں (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی صارفین پر 32 ارب 66 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ منتقل ہونے کا خدشہ ہے، حکام

کراچی (این این آئی) نیپرا نے ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کیلئے ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست پر نیپرا نے سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا جس سے بجلی صارفین پر 32 ارب 66 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ منتقل ہونے کا خدشہ ہے۔

حب میں پانی کی قلت کے باعث شہر سے باہر پانی لے جانے پر پابندی

حب (این این آئی) حب میں پانی کی شدید قلت کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر حب نے شہر سے باہر پانی لے جانے پر پابندی عائد کرتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔ اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

ایک روپے کی بھی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، مریم نواز

پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے سرکاری ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے، وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ ایک روپے کی کرپشن بھی ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے سرکاری ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے۔ تقریب سے خطاب میں مریم نواز نے کہا کہ جہاں روز احتجاج اور توڑ پھوڑ ہو رہی ہو، محنت کش کیسے کام کرے؟ سرمایہ کاری لانے کیلئے سب سے پہلے ماحول کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک روپے کی کرپشن بھی ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گی، پنجاب میں کرپشن کے خلاف بھرپور مہم جاری ہے، رشوت لینے والے سرکاری ملازمین کو نوکری سے فارغ کیا جا رہا ہے، بدعنوانی کا خاتمہ ترجیح ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ قومی (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

انتہاپسندی، تکفیر اور فرقہ واریت کیخلاف علما مشترکہ لائحہ عمل مرتب کریں، حافظ نعیم الرحمان

فلسطین و کشمیر کے تنازعات پر قرآن و سنت کی روشنی میں واضح پالیسی کی ضرورت ہے، امیر جماعت اسلامی

استنبول (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ امت کو انتہاپسندی، تکفیر اور فرقہ واریت سے بچانے کے لیے علما مشترکہ لائحہ عمل مرتب کریں۔ استنبول میں اتحاد العالمی للعلما المسلمین کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ فلسطین و کشمیر کے تنازعات پر قرآن و سنت کی روشنی میں واضح پالیسی کی ضرورت ہے۔

پی ٹی اے کی ملک بھر میں ٹیلی کام سروسز کی بہتری کے لئے فیلڈ مانیٹرنگ میں اضافہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے ملک بھر میں ٹیلی کام سروسز کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے جاری فیلڈ مانیٹرنگ کی سرگرمیوں کے تحت 22 سے 28 اکتوبر 2026 کے دوران 184 موبائل سائٹس کا معائنہ کیا

پی ٹی آئی کا گورنر راج کیخلاف ہر آئینی و قانونی فورم پر جدوجہد کا فیصلہ

پی ٹی آئی میں کوئی گروپ بندی نہیں، پارٹی کے تمام سیاسی و تنظیمی فیصلے بانی پی ٹی آئی کی ہدایات اور باہمی مشاورت سے کیے جائیں گے

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کی پارلیمانی پارٹی نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو غیر آئینی اور عوامی مینڈیٹ کے منافی قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف ہر آئینی، قانونی، عدالتی اور سیاسی فورم پر جدوجہد جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں اہم سیاسی و آئینی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو سگے بھائی جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو سگے بھائی جاں بحق ہوگئے ملزمان فرار پولیس نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر دی۔

ڈاکٹر نورین نیازی کے علاج کے حوالے سے تمام ضروری اقدامات ڈاکٹرز کی سفارشات، جیل مینوئل کے مطابق کیے جائیں گے، طلال چوہدری

کسی شخص کی طبی حالت، ہسپتال میں داخلے یا علاج کی ضرورت کا تعین کرنا ڈاکٹرز کا کام ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بہن ڈاکٹر نورین نیازی کے علاج اور صحت کے حوالے سے تمام ضروری اقدامات (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)



جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان خریف سیزن کی فصلات کی گرداوری کر رہے ہیں

انگور اڈہ میں سرحد پر پاک فوج کی جوابی کارروائی، طالبان کی متعدد چوکیاں تباہ، ویڈیو جاری

اسلام آباد (این این آئی) پاک فوج نے انگور اڈہ میں افغان طالبان کی بلااشتعال فائرنگ کا بھرپور جواب دیا ہے جس کی ویڈیو بھی جاری کر دی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پاک افغان سرحد پر افغان طالبان کی اشتعال انگیزی کا پاک فوج کی جانب سے منہ توڑ جواب دیا گیا اور طالبان رجیم کی متعدد چوکیاں تباہ کر دی گئیں۔

شہید نسیم جنگیان قوم کا سرمایہ تھے، تیرہ سال گزرنے کے باوجود ان کی کمی محسوس ہوتی ہے، انجینئر حمید بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سابق مرکزی نائب صدر انجینئر حمید بلوچ نے شہید نسیم جنگیان کی تیرہویں برسی کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ سیاسی و فکری جدوجہد کے دوران جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی جماعت درحقیقت عوام کی حقیقی جماعت ہوتی ہے۔